

وطن کی مٹی گواہ رہنا..... سونی مرزا ---- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM



کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

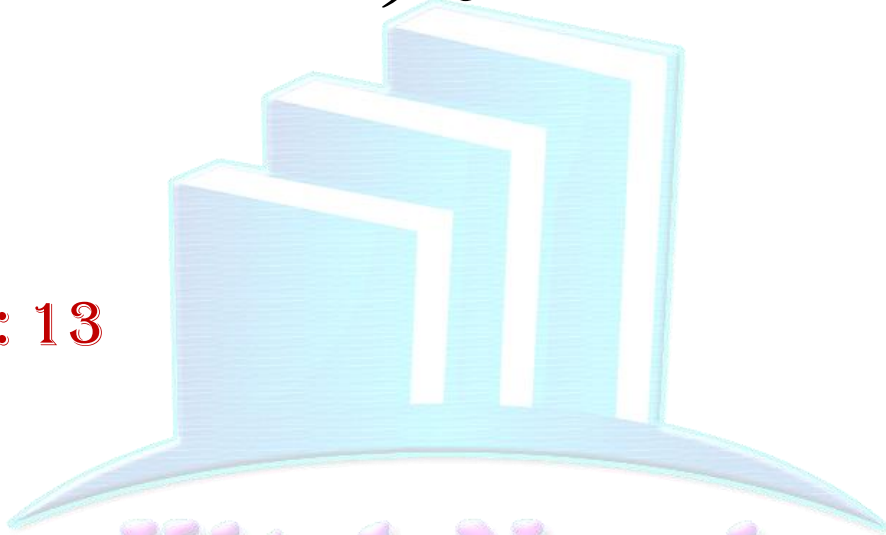
whatsapp \_ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

# وطن کی مٹی گواہ رہنا

سونی مرزا

EPISODE : 13



"آ بھی جاؤ اب زیمیل یار۔۔۔۔ اور کتنا ٹائم لگاؤ گی؟" از لان اپنے ہاتھ میں پہنی گھڑی دیکھ کر بلند آواز سے بولا۔

"آگئی ہوں۔" زیمیل بازو میں اپنا پرس لٹکائے تیزی سے چلتی ہوئی آئی۔

"شکر ہے۔۔۔۔ اب بیٹھ جاؤ گاڑی میں۔" وہ گاڑی کا اگلا دروازہ کھول کر بیٹھتے ہوئے بولا تو زیمیل نے اسکی بائیں جانب جگہ سنبھالی۔

## Posted On Kitab Nagri

راستے میں چلتے وقت ازلان نے کئی بار نظریں اس کی جانب پھیریں۔ وہ کافی گم سُم اور خاموش بیٹھی تھی۔

"کیا ہوا ہے؟" آخر اس نے سوال کر ہی دیا۔  
"کچھ نہیں۔"

"کچھ تو ہوا ہے۔۔۔۔ پریشان لگ رہی ہو۔"

"ازلان تم عازل سے شادی کر لو۔" اس نے تیزی سے الفاظ ادا کیے تو ازلان نے جھٹ سے گاڑی کو بریک لگادی۔ اسکا وجود جھول کر رہ گیا۔

"کیا بکواس ہے یہ؟" اس نے ماتھے پر شکنیں لاتے ہوئے پوچھا۔

"وہ تم سے شدید محبت کرتی ہے۔۔۔۔ بچپن سے اس نے صرف تمہیں چاہا ہے۔۔۔۔ اور مجھے بہت گلی فیل ہوتا ہے۔۔۔۔ کہ میں نے ایک لڑکی سے اس کا بچپن کا پیار چھین لیا۔" سامنے نظریں جمائے وہ بے سود ہو کر کہہ رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

"یہ تمہیں اچانک عازل کی اتنی پرواہ کب سے ہونے لگی؟"

"اس بات کو چھوڑو تم۔۔۔۔ تم بس اپنا لوا سے۔"

"زیمیل تمہیں اندازہ بھی ہے کہ تم کیا کہہ رہی ہو؟" وہ بے یقین ہو کر بولا۔

"ہاں میں جانتی ہوں اور یہ بھی جانتی ہوں کہ وہ تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی۔"



## Posted On Kitab Nagri

"تو یہ اس کا مسئلہ ہے۔ تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔" وہ قدرے سنجیدہ تھا۔  
"تمہیں کیا اس سے ذرا سی بھی ہمدردی نہیں ہوتی از لان؟" اب اس نے نگاہیں اسکے چہرے پر گاڑھ کر پوچھا۔

"نہیں۔" وہ سپاٹ انداز میں بولا۔

"مگر کیوں؟ تم بھی تو مجھ سے محبت کرتے ہو۔ اگر کوئی مجھے تم سے الگ کر دے تو؟ کیسا لگے گا؟"  
"میں اس بارے میں سوچنا بھی نہیں چاہتا۔"

"کیوں؟ اپنی محبت کو خود سے دور نہیں کر سکتے اور کسی دوسرے انسان کو خود کیلئے اتنا تڑپا رہے ہو؟"  
"ایک بات تو بتاؤ مجھے زیمل۔"  
"پوچھو۔"

"اگر کوئی لڑکا تمہارے پیچھے اپنی جان دینے کیلئے تیار ہو تو کیا تم مجھے چھوڑ کر اسے اپنا لو گی؟ سچ بتانا۔"  
"میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتی از لان۔" وہ پورے جوش سے اسے دیکھتی ہوئی بولی۔  
"تو پھر تم نے یہ کیسے سوچ لیا کہ میں ایسا کچھ کروں گا؟"  
"از لان لیکن۔۔۔۔۔"

"اسکے دو ہی مطلب ہو سکتے ہیں۔۔۔۔۔ یا تو تمہیں مجھ سے محبت نہیں ہے۔۔۔۔۔ اور یا پھر تم میری محبت پر یقین نہیں کرتی۔" از لان نے اسکی بات کاٹ کر کہا۔

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں ایسا نہیں ہے از لان۔"

"زیمیل میں بس اتنا جانتا ہوں کہ ہم کسی سے محبت کرتے ہیں تو ایٹ لیسٹ اسے کبھی کسی کے اور کے ساتھ نہیں دیکھ سکتے اور یہاں تم خود مجھے کسی اور کے حوالے کرنا چاہتی ہو۔۔۔۔۔ یہ کیسی محبت ہے تمہاری؟" اسکی آنکھوں نے شکوہ کیا تھا۔

"از لان میں تمہیں کبھی شیئر نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔ آئی سویر۔۔۔۔۔ میں صرف تمہیں آزما رہی تھی۔۔۔۔۔ میں بس دیکھنا چاہتی تھی کہ تمہیں آخر مجھ سے کتنی محبت ہے۔"

"پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ تمہیں میری محبت پر یقین نہیں ہے۔"

"نہیں از لان ایسا۔۔۔۔۔"

"محبت ایمان کی طرح ہوتی ہے زیمیل۔۔۔۔۔ اور ایمان ہر کسی پر نہیں لایا جاتا۔" اس نے نے پھر سے اسے ٹوک کر کہا تھا۔ اس کے جواب پر وہ صرف خاموش رہ کر اس کا چہرہ دیکھتی ہی رہ گئی۔ از لان نے پھر سے گاڑی اسٹارٹ کی۔

www.kitabnagri.com

"ہم کہاں جا رہے ہیں؟" زیمیل نے چند لمحوں کی خاموشی کے بعد پوچھا۔

"ڈاکٹر کے پاس۔" اس نے بنا اس کی جانب دیکھے اسٹیرنگ گھماتے ہوئے جواب دیا۔

"لیکن مجھے پہلے امی کی طرف جانا ہے۔"

"چیک اپ کروانے کے بعد چلیں گے۔"

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔۔۔۔ پہلے مجھے جانا ہے۔"

"ضد مت کرو۔" اس نے سر دلہجے میں کہا۔

"تم ضد مت کرو۔۔۔۔ مجھے پہلے امی کی طرف ہی جانا ہے۔" وہ اپنی بات پر ڈٹ کر بولی۔

"ٹھیک ہے۔۔۔ تم نے ویسے بھی کہاں کسی بے غیرت کی بات ماننی ہوتی ہے۔" از لان نے پھنکار کر کہا

تو اس نے حیرانگی سے دیکھا۔

"از لان تم خود کیلئے اتنے برے الفاظ کیوں بول رہے ہو؟"

"دماغ خراب ہے میرا۔" وہ پھر سے گر جا۔

"کیا ہو گیا ہے از لان؟ میں نے صرف ایک سوال ہی پوچھا تھا۔ اس میں اتنا غصہ ہونے والی کونسی بات

ہے؟" اس نے خود کو صحیح ثابت کرنا چاہا۔

"جہاں بھروسہ ہوتا ہے وہاں سوال نہیں کیے جاتے۔"

"ہاں مگر۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"اور نہ ہی کوئی اگر، مگر ہوتا ہے۔" اسکی سبز آنکھوں میں غصیلے انداز سے جھانکتے ہوئے وہ سختی سے

بولا تو زیمیل نے اپنے ہونٹ بھینچ کر سیٹ کے ساتھ ٹیک لگائی۔



## Posted On Kitab Nagri

"نور اب کیسی طبیعت ہے تمہاری؟" فاریہ بیگم نے اسکے کمرے میں آکر مسکرا کر بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

"الحمد للہ بالکل ٹھیک ہوں اب امی"۔ وہ ٹوہ سے الگ ہو کر بولی۔  
"چلو ماشاء اللہ"۔

"جی"۔

"اچھا مجھے ایک کام تھا تم سے نور"۔

"جی حکم کریں امی"۔

"اسفل گھر آئے تو اس سے بات کرنا"۔

"کس بارے میں؟"

"یہی کہ وہ آئزہ کو بھی برابر کے حقوق دے۔ میں نے خود اسے کئی بار سمجھانے کی کوشش کی ہے مگر وہ

کہتا کہ تمہیں اسکی زیادہ ضرورت ہے۔ حالانکہ اب ماشاء اللہ تم ٹھیک ہو تو اسے آئزہ کے پاس بھی جانا

چاہیے"۔ وہ لمحہ بھر کیلئے خاموش ہوئی اور پھر دوبار بولی۔

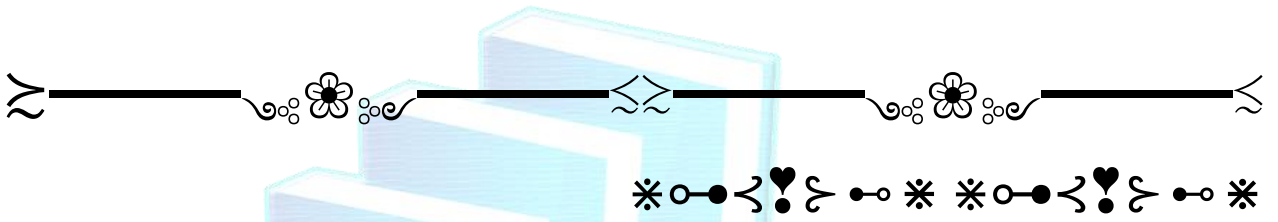
"جی میں بات کروں گی ان سے"۔



## Posted On Kitab Nagri

"مجھے یہی امید تھی تم سے۔ اب دیکھو ناں کہ تم تو کبھی ماں نہیں بن سکتی۔ چلو کم از کم آڑہ بانجھ تو نہیں ہے نہ۔۔۔۔۔ اگر اسفل زیادہ سے زیادہ وقت اسکے ساتھ گزارے گا تو ہو سکتا کہ خدا کوئی معجزہ ہی کر دے۔" فاریہ بیگم کے الفاظ اسے تیر کی طرح چبھے تھے۔ مگر وہ خاموش رہی۔

"چلو ٹھیک ہے تم آرام کرو۔" مسکرا کر کہتے ہوئے وہ باہر کی جانب بڑھیں۔ نور کی آنکھ سے آنسو ٹپکا۔



گلی کے سامنے از لان نے گاڑی کو بریک لگائی تو زیمل نے اسکی جانب دیکھا۔

"چلو تم بھی میرے ساتھ۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"از لان اب ایسی بھی کیا ناراضگی؟ غصہ تھوک دوا ب۔"

"میں غصہ نہیں ہوں۔"

"تو پھر ایسے کیوں کر رہے ہو؟"

"ہرٹ ہوں۔"

## Posted On Kitab Nagri

"ہرٹ کیوں؟ میں نے ایسا تو کچھ نہیں کہا جس سے تم ہرٹ ہو جاؤ"۔ شان بے نیازی سے کندھے اچکائے۔

"زیمیل جس انسان کی خاطر ہم سب سے لڑیں۔۔۔ جب وہ انسان ہی ہم پر بھروسہ نہ کرے تو ہرٹ ہوتا ہے"۔ اسکی آنکھوں میں درد صاف دیکھا جاسکتا تھا۔

"لیکن میں نے تو صرف ایک چھوٹا سا ٹیسٹ کیا تھا از لان۔۔۔ میں بس ایک سوال کا جواب جاننا چاہتی تھی"۔ اس نے صفائی پیش کرنا چاہی۔

"تمہیں مجھ سے پوچھنا کیوں پڑا زیمیل؟ کیا تم اتنا بھی نہیں جانتی تھی مجھے؟ کیا تم اتنا بھروسہ بھی نہیں کرتی مجھ پر؟" وہ شکوہ کرنے لگا۔

"ایم سوری از لان۔۔۔۔ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ تمہیں اتنا برا لگے گا"۔ زیمیل نے معصومیت سے کہا۔

"الفاظ پرندے کی طرح ہوتے ہیں زیمیل جو اونچی اڑان بھی دے سکتے، اور نیچے بھی گرا سکتے ہیں۔۔۔۔ کونسے الفاظ کہاں استعمال کرنے، کیسے کرنے، کس طرح کرنے، کیوں کرنے اور کس کے لیے کرنے۔۔۔۔ چناؤ سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے"۔

"سوری ناں! اب معاف کر دو اپنی بد تمیز بیوی کو پلیز"۔ زیمیل نے کانوں پر ہاتھ رکھ کر بچوں کی طرح کہا تو وہ خاموشی سے سامنے دیکھنے لگا۔ پھر اسکے قریب ہو کر اس نے از لان کا ناک کھینچا۔

## Posted On Kitab Nagri

"مان جاؤناں میرے ڈھیٹ!"

"آہ!" وہ چیخا اور غصے سے اسے گھورنے لگا۔ زیمیل نے جھٹ سے دوبارہ کانوں پر ہاتھ رکھ کر معصومیت سے دیکھا تو وہ اپنا چہرہ شیشے کی جانب موڑ کر نچلے ہونٹ کو دباتے ہوئے مسکرایا۔

"مجھے پتا کہ تم اب ہنس رہے ہو۔۔۔۔۔ چلو ادھر منہ کرو۔" اسکا چہرہ اپنے ہاتھ سے پکڑ کر زیمیل نے اپنی جانب کیا تو وہ پھر سے اپنی ایکٹنگ برقرار رکھتے ہوئے اسے غصے سے دیکھنے لگا۔ اسکا سر یس چہرہ دیکھ کر زیمیل ہنسی تو وہ بھی بے اختیار ہنس دیا۔

"اچھا آؤناں اب اندر۔"

"نہیں یار مجھے کام ہے تم جاؤ پلینز۔"

"یار ایٹ لیسٹ امی سے ایک بار مل ہی لو۔"

"واپسی پر۔۔۔۔۔ فی الحال نہیں۔۔۔۔۔ چلو اترو گاڑی سے۔"

"ہونہ۔۔۔۔۔ بد تمیز!" زیمیل منہ چڑا کر گاڑی سے اتری تو اس نے پھر سے ہنس کر گاڑی واپس گھمائی۔



## Posted On Kitab Nagri

"السلام علیکم امی۔۔۔۔۔ کیسی ہو آپ؟" گھر کا دروازہ کھلا تھا جسے دھکیل کر وہ سیدھا اندر آئی اور صحن میں جھاڑو لگاتی سارہ بیگم کے گلے لگی۔

"واعلیکم السلام۔۔۔۔۔ ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔۔ یہ اچانک ماں کی یاد کہاں سے آگئی؟" انہوں نے ٹونٹ کیا تو زیمل نے آنکھیں چھوٹی کر کے دیکھا۔

"امی آپ کیسی باتیں کرتی ہیں؟ بھلا آپ کو کیسے بھول سکتی ہوں میں؟"

"وہ تو مجھے پتا ہی ہے۔ جب سے تمہاری شادی ہوئی ہے اب کہیں جا کر تمہیں ماں کی یاد آئی ہے۔"

"کیوں؟ جب پچھلی بار از لان سے جھگڑا ہوا تھا تب بھی تو آئی تھی۔"

"جھگڑا ہوا تھا تو آئی تھی ناں۔ ویسے تو تمہیں میری یاد نہیں آتی۔"

"اچھا امی اب بس بھی کریں۔"

"یہ بتاؤ کہ از لان نہیں آیا تمہارے ساتھ؟"

"وہ باہر سے ہی چلا گیا۔"

www.kitabnagri.com

"ہائے اللہ! وہ کیوں؟" انہوں نے سینے پر ہاتھ رکھا۔

"اسے کچھ کام تھا امی۔۔۔۔۔ واپسی پر آجائے گا۔"

"تو مطلب کہ تم یہاں رہنے نہیں آئی؟"



## Posted On Kitab Nagri

"نہیں امی۔۔۔ میں اور ازلان تو آج اسلام آباد واپس جا رہے ہیں۔۔۔ سوچا جاتے ہوئے آپ سے مل ہی لوں۔"

"چلو یہ بھی اچھا کیا۔۔۔ یہ بتاؤ کہ دوپہر کا کھانا تو کھا کر جاؤ گے نہ؟"

"پتہ نہیں۔" اس نے کندھے اچکائے۔

"پتہ نہیں کا کیا مطلب ہوا؟ کھانا کھائے بغیر میں تم دونوں کو جانے نہیں دوں گی۔"

"امی ازلان نے کہا تھا کہ گیارہ بجے وہ مجھے لینے آجائے گا۔ اور آپ تو جانتی ہیں کہ فوجی اپنے ٹائم کے کتنے پابند ہوتے ہیں۔ پورے گیارہ بجے وہ یہاں پر ہو گا۔ اور گیارہ بجے کون سا کھانا لگتا ہے؟"

"بھئی مجھے کچھ نہیں پتا تم اپنے میاں کو روک لینا بس۔"

"اچھا دیکھیں گے ابھی مجھے تو چائے پلائیں۔۔۔۔ بلکہ میں خود ہی بنا لیتی ہوں۔۔۔ اور ارحم کہاں ہے کہیں نظر نہیں آرہا؟" اس نے چاروں طرف نظریں گھمائیں۔

"ارحم کے مسئلے ختم ہوں تو وہ گھر پر ٹکے نہ۔"

www.kitabnagri.com

"کیا ہوا؟ کون سا مسئلہ ہو گیا؟ وہ حیرانگی سے پوچھنے لگی۔

"چھوڑو تم اس بات کو۔۔۔ ارحم آئے گا تو بات کریں گے اس بارے میں۔"

"لیکن وہ کب تک آئے گا اور کہاں گیا ہے؟"

"جانا کہاں ہے اس نے؟ یہیں محلے میں کہیں آوارہ گردی کرتا پھر رہا ہو گا۔"

## Posted On Kitab Nagri

"اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ میں آپ کے اور ارحم کیلئے ترکی سے کچھ گفٹس لائی تھی۔۔۔ چائے بعد میں پیوں گی۔ پہلے یہاں بیٹھیں آپ کو دیکھاتی ہوں۔" اس نے جیسے ہی ماں کا ہاتھ پکڑ کر قریب پڑی چارپائی پر بٹھایا تو ارحم چھلانگتے ہوئے گھر میں داخل ہوا۔

"اؤے آپ! تم کب آئی؟" اچانک زیمیل کو سامنے بیٹھا دیکھ کر وہ تعجب سے بولا۔  
"ادھر آؤ نہ تم ذرا۔۔۔ کیوں امی کو تنگ کرتے ہو؟" اس نے کھڑی ہو کر اسکا کان کھینچا۔  
"آپی قسم لے لو میں نے امی کو تنگ نہیں کیا۔"  
"پھر؟"

"بتاتا ہوں نا پوری بات۔ پہلے تم بتاؤ تم کیا لائی ہو میرے لیے؟"  
"گفٹ لائی ہوں۔"

"ترکی سے؟" وہ خوشی سے پوچھنے لگا تو زیمیل نے ہنس کر اثبات میں سر ہلایا۔  
"تو کھڑی کیوں ہو؟ دیکھاؤ نا کیا لائی ہو؟" وہ بھاگ کر چارپائی پر پڑے بیگزاٹھانے لگا۔  
"رکو! میں دیکھاتی ہوں۔"

زیمیل نے پیکیٹس کھولنے شروع کئے۔

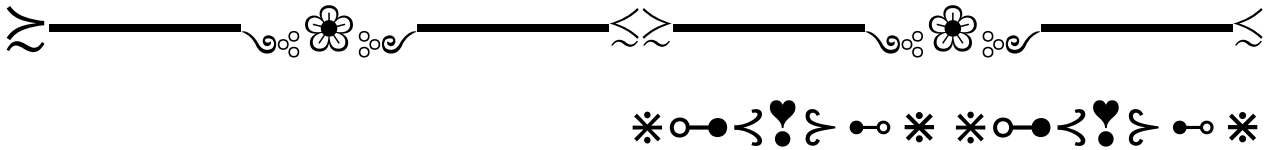
"امی یہ ڈریس آپ کے لئے۔۔۔۔ اور ساتھ میں یہ پرس بھی۔" اس نے شاپنگ بیگ آگے بڑھایا تو سارہ بیگم نے خوشی سے دیکھا۔

## Posted On Kitab Nagri

"واہ زمیل! یہ تو بہت خوبصورت ہے۔" انہوں نے کھول کر دیکھا۔ یہ واقعی خوبصورت تھا۔  
"اور ارحم یہ تمہارے لیے گھڑی اور پینٹ، شرٹ۔"  
"کمال کی ہے آپی۔" اسے بھی کافی پسند آیا تھا سب کچھ۔  
"چل اب اسی خوشی میں کچن میں جا اور میرے لئے ایک کپ کڑک چائے کا بنا کر لا۔"  
"جاتا ہوں۔" وہ بھاگا۔

"اچھا تم بتاؤ زمیل۔۔۔ از لان تمہیں خوش تو رکھتا ہے نہ؟"  
"خوش؟۔۔۔ ارے امی! بہت خوش رکھتا ہے۔۔۔ سچ کہوں تو اب مجھے اپنی قسمت پر فخر محسوس  
ہوتا ہے۔"  
"ماشاء اللہ۔۔۔ اللہ تجھے یونہی ہنسا، مسکراتا رکھے۔"  
"آمین۔"

"اور سناؤ تم امی۔۔۔ نجمہ خالہ کی دوبارہ کوئی شکایت تو نہیں آئی نہ؟" دونوں نے قہقہہ لگایا۔



## Posted On Kitab Nagri

کراچی کا موسم آج کافی اچھا تھا۔ آسمان پر کافی بادل چھائے ہوئے تھے۔ سورج کی کوئی بھی کرن زمین سے نہیں ٹکرا پاتی تھی۔ اسی لیے دن کے پونے گیارہ بجے بھی موسم کافی خوشگوار اور ٹھنڈا تھا۔ عاتزل ٹیرس پر کھڑی آسمان کی جانب دیکھتے ہوئے نم آنکھوں سے بولی۔

"اب اس سے زیادہ میں اور کیا کوشش کر سکتی ہوں؟۔۔۔ لڑ کر بھی دیکھ لیا۔۔۔ مار کر بھی دیکھ لیا اور مر کر بھی دیکھ لیا۔۔۔ پیار سے بھی منایا اور جذبات سے بھی۔۔۔ مگر وہ شاید میرا کبھی نہیں ہو سکتا۔۔۔ میری محبت، میرا مان، میرا پیار اور میرے دیکھے گئے خوابوں کو اب زمیل حقیقت بنا رہی ہے۔۔۔۔۔ میرا کیا قصور تھا اللہ جی؟۔۔۔۔۔ کیوں آپ نے میری محبت کسی اور کو دے دی؟۔۔۔۔۔ جس انسان سے میں بچپن سے محبت کرتی تھی۔۔۔۔۔ جسے ہر دعا میں مانگا۔۔۔۔۔ جس کی خاطر ہزاروں منتیں مانگیں۔۔۔۔۔ جسے دل و جان سے چاہا۔۔۔۔۔ میرے لاکھ مانگنے، تڑپنے، سسکنے پر بھی آپ نے مجھے وہ نہیں دیا۔۔۔۔۔ اور کسی اور کو بن مانگے ہی دے دیا؟۔۔۔۔۔ میرے مانگنے میں یا میری محبت میں کہیں کوئی کمی تھی کیا جو آپ نے میری پسند اور میری چاہت کسی اور کو ایسے ہی دے دی؟۔۔۔۔۔ اور میں صرف روتی ہی رہ گئی۔۔۔۔۔ کیوں اللہ جی؟۔۔۔۔۔ کیوں؟۔۔۔۔۔ میں نے تو آپ سے مانگا تھا ناں۔۔۔۔۔ پھر آپ نے کسی اور کو کیسے دے دیا؟۔۔۔۔۔ میں جانتی ہوں کہ آپ کی ذات کسی کے سامنے جواب دہ نہیں ہے۔۔۔۔۔ اور یہ بھی جانتی ہوں کہ آپ کے ہر کام میں کوئی نہ کوئی مصلحت ہوتی ہے۔۔۔۔۔ لیکن میں ایک انسان ہوں ناں!۔۔۔۔۔ آپ کی مصلحتوں کو



## Posted On Kitab Nagri

سمجھ نہیں سکتی۔۔۔۔۔ لوگ کہتے ہیں کہ آپ سے شکوہ نہیں کرنا چاہیے۔۔۔۔۔ مگر کیوں؟۔۔۔۔۔ اگر آپ کا بندہ آپ سے گلے شکوے نہیں کرے گا تو پھر کس سے کرے گا؟۔۔۔۔۔ میں بھی تو آپ کی ہی بندی ہوں ناں؟۔۔۔۔۔ پھر کیوں آپ نے میری مانگ کسی اور کو دے دی؟۔۔۔۔۔ کیوں؟ "آسمان کی جانب دیکھ کر الفاظ ادا کرتے ہوئے عازل چیخ کر بولی۔ تو یکایک بادل زور سے گر جا اور تیز بارش ہونے لگی۔ اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھے وہ فرش پر بیٹھ کر بے تحاشہ رو دی۔ وہ خود کو ایک انتہائی بے بس اور ہارا ہوا محسوس کر رہی تھی۔ مگر رونے سے کیا ہوتا ہے۔ محبت مل تو نہیں جاتی۔



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

وطن کی مٹی گواہ رہنا ..... سونی مرزا ---- کتاب نگری

## Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

# Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp\_0335 7500595

www.kitabnagri.com

"ہاں اب بتاؤ کہ تم نے کیا کیا ہے؟۔۔۔۔۔ کونسا مسئلہ کھڑا کیا ہے تم نے؟" اندر کمرے میں چارپائی پر

اپنے قریب بیٹھے رحم سے زمیل مخاطب تھی۔

"آپنی وہ دراصل ہمارے محلے کی جو دشمن ہے۔۔۔۔۔"

"کون دشمن؟"

## Posted On Kitab Nagri

"ثریا خالہ کی بیٹی۔"

"اوہ! ہاں ہاں آگیا یاد۔"

"کچھ دن پہلے کی بات ہے کہ امی نے سبزی منگوائی تھی اور میں موٹر سائیکل پر بیٹھ کر بازار سے واپس آ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ بھی کہیں بازار میں شاپنگ وغیرہ کرنے گئی ہوگی۔۔۔۔۔ اور وہ بھی عین اسی وقت اپنے گھر کی جانب واپس آئی جب میں بائیک پر تھا۔۔۔۔۔ وہ اور اس کی ایک دوست میرے آگے آگے چل رہی تھی۔۔۔۔۔ قدرتی طور پر میری بائیک ان کے پیچھے تھی۔۔۔۔۔ اس نے کئی بار پیچھے مڑ کر دیکھا تو ایک ہمسایہ ہونے کے ناطے میں نے اسے سائل دے دی۔۔۔۔۔ اور وہ کلمو ہی پتا نہیں کیا سمجھ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ اس کی ماں نے گھر آ کر امی کو پتا نہیں کون سی پٹیاں پڑھائیں اور کہا کہ تمہارا بیٹا میری بیٹی کے پیچھے لگا ہے۔۔۔۔۔ پورے محلے میں مجھے بدنام کر کے رکھ دیا۔۔۔۔۔ اور یہ بھی کہا کہ دوبارہ میری بیٹی کے آس پاس بھی نظر آیا تو ٹانگیں توڑ دوں گی۔۔۔۔۔ اب تم بتاؤ آپنی اس میں میرا کیا قصور تھا؟۔۔۔۔۔ امی بھی بناوجہ کہ مجھے ہی شروع ہو گئیں۔"

"آئے ہائے! ایسے کیسے ٹانگیں توڑ دے گی؟۔۔۔۔۔ اسکی اتنی جرأت کہ وہ میرے بھائی پر الزام لگا کر اسے پورے محلے میں بدنام کرے۔۔۔۔۔ آج تُو دیکھ! میں اس شمن کی بچی کا ایسا قیمہ بناؤں گی کہ دوبارہ تیرے بارے میں ایک لفظ کہنے سے پہلے بھی سو بار سوچے گی۔۔۔۔۔ چل تُو میرے ساتھ زرا۔" وہ تپ کر اٹھی اور ارحم کا بازو پکڑ کر گلی میں نکل گئی۔

## Posted On Kitab Nagri

"اگر امی کو پتہ چل گیا نا کہ تم نے پھر سے کوئی لڑائی کرنے کا سوچا ہے تو تم اس لڑکی کا قیمہ بناؤ یا نہ بناؤ لیکن امی ہم دونوں کا قیمہ ضرور بنا دیں گی۔" راستے میں چلتے ہوئے ارحم نے تنبیہ کیا۔  
"وہ بعد میں دیکھی جائے گی۔۔۔ ابھی تو بس شو دیکھنا۔" زمیل اکڑ کر بولی۔  
"پتا ہے آپ؟ جب میں نے اسے کہا کہ میری آپنی کو آنے دو وہ تمہیں سیدھا کرے گی تو آگے سے پتا ہے اس نے کیا کہا؟"

"کیا؟"

"اس نے کہا کہ بہت دیکھے ہیں تیری آپنی جیسے۔"

"اوووووو!۔۔۔۔۔ چلو اب جا کر دکھا ہی دیتی ہوں۔" وہ مزید گرم ہو گئی۔

انکی دہلیز پر جا کر زمیل نے زور زور سے دروازہ بجایا تو ثمن کا بھائی باہر آیا۔

"جی؟"

"جی کے کچھ لگتے اپنی بہن کو باہر بھیج۔" اس نے بے خوف ہو کر کمر پر دونوں ہاتھ رکھ کہا۔

"یہ کون سا طریقہ ہے بات کرنے کا؟ اور میری بہن باہر کیوں آئے گی؟" اس لڑکے نے بھی غصے سے کہا۔



## Posted On Kitab Nagri

"مجھے مت سیکھاؤ۔۔۔۔۔ اور تمہاری بہن باہر نہیں آ سکتی تو ٹھیک ہے میں ہی اندر آ جاتی ہوں۔" اسے دھکادے کر ایک طرف کرتے ہوئے وہ سیدھا اندر گئی۔ ثمن سامنے ہی صحن میں بارش سے لطف اندوز ہو رہی تھی۔ زمیل کو دیکھ کر وہ جھٹ سے کھڑی ہو گئی۔

"واہ! میرے بھائی کو پورے محلے میں بدنام کر کے یہاں سکون سے بارش کے مزے لوٹ رہی ہو؟ اب تمہیں میں بتاتی ہوں کہ پورے محلے کے سامنے بدنام کیسے کیا جاتا ہے۔" وہ دھماکانہ انداز میں بولی اور اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے گھسیٹی ہوئی دروازے کی جانب بڑھی۔ اسکا بھائی جو دروازے کے پاس ہی کھڑا تھا، سامنے ہوا۔

"یہ کیا بد تمیزی ہے؟ آپ میری بہن کو کہاں لے جا رہی ہیں؟"

"اوئے لڑکے! بیچ میں آنے کی کوشش کی نہ تو پورے محلے کے سامنے تیری پٹائی لگاؤں گی۔۔۔۔۔ سمجھے؟" زمیل اسے انگلی دیکھاتے ہوئے بولی اور پھر سے اسے پیچھاڑ کر ثمن کا ہاتھ پکڑے باہر گلی میں آ گئی۔

www.kitabnagri.com

"تمیز نہیں ہے آپ کے اندر؟ میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے یہاں بیچ گلی میں کیوں کھڑا کیا ہے؟" زمیل نے جیسے ہی اسکا ہاتھ چھوڑ کر خود کے سامنے کیا تو ثمن چیخی۔

"آواز نیچے!۔۔۔۔۔ اسے دیکھ رہی ہو؟۔۔۔۔۔ یہ میرا بھائی ہے۔۔۔۔۔ زمیل حیدر کا بھائی۔۔۔۔۔ اور تُو نے میرے بھائی پر الزام لگایا کہ وہ تیرا پیچھا کرتا ہے؟۔۔۔۔۔ شکل دیکھی ہے

## Posted On Kitab Nagri

تم نے شیشے میں کبھی اپنی؟۔۔۔۔۔ تمہیں لگتا ہے تم اس قابل ہو کہ میرا بھائی تم جیسی لڑکی کے پیچھے آئے؟" زیمیل مقابل ہو کر پھنکاری تو شور کی آواز سن کر محلے کے سبھی لوگ باہر آنا شروع ہو گئے۔ اور کچھ عورتیں دروازوں سے ہی باہر جھانکنے لگیں۔

"میں نے جھوٹ نہیں بولا۔۔۔۔۔ اور یہ اس طرح پورے محلے کے سامنے تماشا لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔" ثمن نے بھی تیکھی نظروں سے گھورتے ہوئے جواب دیا۔

"اوبی بی!۔۔۔۔۔ تم کتنی سچی ہو کتنی نہیں۔ میں بہت اچھے سے جانتی ہوں۔۔۔۔۔ اور اب تمہیں بڑا تماشا نظر آرہا ہے۔۔۔۔۔ تب محلے والے نظر نہیں آئے جب ان کے سامنے میرے بھائی کو بدنام کیا؟" وہ اشتعال سے بولی۔ ثمن کی ماں بھی باہر آئی اور اسکا بھائی بھی۔

"تمہیں تمیز نہیں ہے کسی سے بات کرنے کی؟" اسکی ماں زیمیل سے مخاطب تھی۔ ارحم خاموشی سے تماشا دیکھ رہا تھا۔

"او خالہ تم تو رہنے ہی دو۔۔۔۔۔ ابھی تو میں بد تمیزی سے پیش آئی ہی نہیں۔۔۔۔۔ ورنہ تمہاری بیٹی کا پورا منہ لال کر دیتی۔" جھگڑتے وقت وہ بالکل بد لحاظ ہو جاتی تھی۔ تبھی از لان نے وہاں آکر گاڑی کو بریک لگائی اور جیسے ہی سیٹ بیلٹ کھول کر گاڑی سے باہر نکلا تو دور سامنے کھڑے اتنے لوگوں کا جھرمٹ حیرانگی سے کھڑے ہو کر دیکھنے لگا۔

## Posted On Kitab Nagri

"یہ اتنے لوگ کیوں اکٹھے ہوئے ہیں یہاں؟" ازلان دھیرے سے کہہ کر قدم اس ہجوم کی جانب بڑھانے لگا۔

"میری بہن نے اگر تمہارے بھائی کے بارے میں کچھ کہا ہے تو اس نے کوئی نہ کوئی ایسی حرکت ضرور کی ہوگی۔۔۔۔۔ ورنہ میری بہن جھوٹ نہیں بولتی۔" ثمن کا بھائی اسکے سامنے ہوا۔

"اور یلی؟۔۔۔۔۔ اگر تمہیں واقعی ایسا لگتا ہے تو خود کے منہ پر دو، چار تھپڑ مار کر ہوش میں آ جاؤ۔۔۔۔۔ ورنہ کہو تو میں مار دیتی ہوں۔" وہ پھر سے دھاڑی۔ ازلان ہجوم کے قریب پہنچ چکا تھا۔ کچھ آدمیوں کو پیچھاڑ کر وہ آگے بڑھا اور بیچ میں کھڑی چیختی ہوئی زیمیل کو گھور کر دیکھنے لگا۔

"ذرا ہاتھ تو لگا کر دیکھو!" ثمن کا بھائی بھی بے خوف ہو کر کہنے لگا۔

"تم جیسے انسان کو ہاتھ لگا کر میں اپنے ہاتھ گندے نہیں کرنا چاہتی۔۔۔۔۔ اور اگر تمہیں واقعی ہی اپنی بہن پر اتنا یقین ہے تو بیٹا جی۔۔۔۔۔ میں تمہیں آگاہ کر دوں۔۔۔۔۔ کہ تمہاری بہن کے محلے میں دس، دس لڑکوں سے چکر چل رہے ہیں۔۔۔۔۔ اور تم میرے سامنے اکڑ رہے ہو؟۔۔۔۔۔ شکل ہے

سہی تمہاری مجھ سے بات کرنی کی؟۔۔۔۔۔ پہلے اپنی اس بے حیا بہن کو لگام ڈالو جو خود تو اپنی مرضی سے کئی لڑکوں سے عاشقی لڑا رہی ہے اور اگر میرا بھائی قدرتی طور پر بانیک اس کے پیچھے سے گزارنے لگ گیا تو اسے سر سے لے کر پاؤں تک آگ لگ گئی؟" زیمیل ہاتھ دیکھاتے ہوئے غضب کر بولی تھی۔

اسکے الفاظ ثمن کے بھائی کو چونکا گئے۔ ازلان بھی اسے آج حیرانگی سے دیکھ رہا تھا۔ اسے یقین ہی نہیں

# Posted On Kitab Nagri

آ رہا تھا کہ یہ وہی زمیل ہے۔ کیونکہ وہ جس زمیل کو جانتا تھا اس نے تو کبھی کسی کے سامنے ایسا تماشہ نہیں لگایا تھا۔ اسے اندازہ بھی نہیں تھا کہ اسکی زمیل اس قدر تیز ہے۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی پورے محلے کے سامنے میری بہن پر گھٹیا الزامات لگانے کی؟" وہ چیخا۔

"اور تمہاری بہن کی ہمت کیسے ہوئی پورے محلے کے سامنے میرے بھائی پر گھٹیا الزامات لگانے کی؟۔۔۔۔۔ ویسے بھی میں نے تو بالکل سچ کہا ہے۔۔۔۔۔ تمہاری بہن کی طرح صرف الزام ہی نہیں لگائے۔۔۔۔۔ کہو تو نام بھی بتادوں اس کے عاشقوں کے "؟ زیمیل بے خوفی سے اس لڑکے کے چہرے پر نظریں گاڑھ کر برسی۔

"بہت ہو گیا۔۔۔۔۔ اب میں مزید برداشت نہیں کروں گا"۔ وہ پھر سے دھاڑا۔

"تو مت کرو برداشت۔۔۔۔۔ سچ ویسے بھی کڑوا ہوتا ہے۔۔۔۔۔ اینڈ بائی دا وے۔۔۔۔۔ تم برداشت نہ کر کے بھی کچھ نہیں اکھاڑ سکتے میرا"۔ اس نے پھر سے تنے لہجے میں کہا تو اس لڑکے نے زمیل کو مارنے کیلئے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا مگر اسکے چہرے پر پہنچنے سے پہلے ہی کسی کے مضبوط ہاتھوں نے اسے اپنے دست میں جکڑ لیا۔ زمیل پیچھے ہوئی تھی مگر جیسے ہی اس نے نگاہیں اٹھا کر دیکھا تو سامنے از لان کھڑا اسکا تحفظ کرنے کیلئے موجود تھا۔

"بہت شوق ہے مارنے کا؟۔۔۔۔۔ تو چلو۔۔۔۔۔ اب مارو"۔ اسکا ہاتھ زور سے واپس جھٹک کر از لان پورے وقار سے انکے بیچ حائل ہو گیا۔ از لان پر نگاہ پڑتے ہی دروازے میں کھڑی کچھ لڑکیوں نے

## Posted On Kitab Nagri

اپنے دل پر ہاتھ رکھا۔ "کتنا ہینڈ سم ہے"، "کیا رعب ہے"؟، "وٹ آپر سنیلٹی یار"۔ مختلف طرح کی آوازوں نے سرگوشی کی۔ زیمیل نے اسکی پشت میں پناہ لی تھی۔  
"تم کون ہو"؟ اسکا بھائی حیرانگی سے دیکھنے لگا۔

"تیرا باپ" اپنی پیٹ کی دونوں جیبوں میں ہاتھ ڈالے ازلان نے اسکی آنکھوں میں نظریں گاڑ کر کہا۔

"تمیز سے بات کرو۔۔۔۔۔ اور ہم دونوں کے معاملے میں تمہیں آنے کی ضرورت نہیں ہے۔"  
"اچھا؟۔۔۔۔۔ اور اگر میں پھر بھی آؤں تو؟" اپنا چہرہ قریب کر کے وہ اسکے چہرے کو بغور دیکھتے ہوئے بولا۔

"تو تم بہت مار کھاؤ گے۔" وہ سنجیدگی سے بولا تو ازلان قہقہہ لگا کر ہنسا اور پھر اسے گھورتے ہوئے اپنے لب سمیٹ لئے۔

"چلو دیکھتے ہیں کہ کون مار کھاتا ہے اور۔۔۔۔۔ کون مار لگاتا ہے۔۔۔۔۔" ہم "اس نے جھک کر اس لڑکے کے کان میں سرگوشی کی تو وہ اسے نظریں جمائے دیکھنے لگا۔

"ازلان تم بیچ میں مت آؤ پلزز۔۔۔۔۔ میں ہینڈل کر لوں گی۔" زیمیل کی آواز اس کی پشت سے ابھری تو ازلان نے گردن موڑ کر ناگواری سے گھورا اور پھر نظر انداز کرتے ہوئے اپنا رخ دوبارہ اس لڑکے کی جانب کیا۔



## Posted On Kitab Nagri

"لگتا ہے تجھے پٹنے کا کچھ زیادہ ہی شوق ہے؟" اپنے آستین اوپر چڑھاتے ہوئے وہ آگے بڑھا۔ مگر ازلان کے وجود میں کوئی حرکت نہیں آئی تھی۔ وہ بالکل بے خوف ہو کر پورے وقار سے کھڑا تھا۔ اس نے جیسے ہی اپنے دائیں ہاتھ سے ازلان کا گریبان پکڑا تو اس نے اپنے بایاں بازو اسکے بازو میں پھنسا کر تیزی سے مروڑا۔ وہ پیٹھ کے بل کیچڑ میں جا گرا۔ پھر اس پر جھک کر ازلان نے پوری قوت سے اتنے لمبے اسکے چہرے پر مارے کہ اسکے منہ اور ناک سے خون بہنے لگا۔ لوگ آگے بڑھ کر اسے ثمن کے بھائی سے الگ کرنے کی کوشش کر رہے تھے مگر وہ اس قدر غصے سے اسے پیٹ رہا تھا کہ اس لڑکے پر بے حوشی طاری ہونے لگی۔ اسکا پورا چہرہ زخمی ہو چکا تھا۔ پھر اسے شرٹ سے پکڑ کر کھڑا کرتے ہوئے ازلان نے اپنی دائیں ٹانگ اسکے سینے پر گڑھی تو وہ سیدھا پیچھے دیوار میں جا لگا۔ زمیل منہ کھولے ہکا بکا ہو کر اسے دیکھ رہی تھی۔ لوگ اسے ہٹانے کی کوشش کر رہے تھے اور اسکی ماں چیخ رہی تھی۔ ہر طرف شور تھا مگر نہ جانے ازلان پر کونسا خون سوار تھا۔ پھر جیسے ہی وہ آگے بڑھ کر ایک اور مکاد دیوار کے ساتھ لگے اس لڑکے کے چہرے پر رسید کرنے ہی والا تھا کہ زمیل بھاگتی ہوئی بیچ میں آ کر کھڑی ہو گئی۔ ازلان کا بند مٹھی والا ہاتھ اسکے چہرے پر لگتے لگتے اچانک وہیں رک گیا اور وہ طمانیت سے اسے دیکھنے لگا۔ پھر اپنا ہاتھ نیچے کر کے زمیل کی کلائی جکڑی اور اسے ایک طرف کر کے اس لڑکے کے قریب ہو کر انگلی دکھاتے ہوئے بولا۔

## Posted On Kitab Nagri

"اگر آج کے بعد تیری بہن نے یا تو نے میری بیوی پر ہاتھ اٹھانے کی کوشش بھی کی تو میں تیرے ہاتھ توڑ دوں گا۔" اس کی آنکھوں میں نفرت سے جھانکتے ہوئے وہ سرد لہجے میں پھنکارا۔ پھر زیمیل کو گھسیٹ کر گاڑی کی جانب لے جانے لگا۔ ان دونوں کا جسم پوری طرح بھیگ چکا تھا۔ کیچڑ میں چل کر چھینٹے اڑاتے ہوئے وہ بالکل بے تاثر ہو کر آگے بڑھ رہا تھا۔

"ازلان میرا ہاتھ چھوڑو۔" زیمیل چلائی۔

"چپ چاپ میرے ساتھ چلو ورنہ اٹھا کر لے جاؤں گا۔" گردن واپس گھما کر ازلان نے ناگواری سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"لیکن میں ایسے کیسے جاسکتی ہوں۔ مجھے امی سے ملنے تو دو۔" وہ پھر سے بولی مگر ازلان نے کوئی ردِ عمل ظاہر نہ کیا۔

"او ہیلو! کھڑوس! تم سے بات کر رہی ہوں میں۔۔۔۔۔ ہاتھ چھوڑ میرا۔۔۔۔۔ میں امی سے ملے بغیر کہیں نہیں جاؤں گی۔" زیمیل چلاتی ہی رہی مگر اس پر کوئی اثر نہ ہوا۔

"ازلان میں آخری بار کہہ رہی ہوں کہ میرا ہاتھ چھوڑ ورنہ مجھے چھڑوانا آتا ہے۔" اب وہ زور سے غرائی تو ازلان نے واپس مڑ کر بغور اسکی آنکھوں میں دیکھا۔ پھر ایک نظر اسکے بھیگے وجود پر ڈال کر جھٹ سے اسے بانہوں میں اٹھالیا۔

## Posted On Kitab Nagri

"ہاہ! از لان نیچے اتار مجھے۔۔۔۔۔ چھوڑو!" وہ خود کو اس کی بانہوں سے آزاد کرنے کی بھرپور کوشش کرتے ہوئے بولی تو اس نے گاڑی کا دروازہ کھول کر اسے اندر بٹخ دیا۔

"آؤچ!" زیمیل کا سر گاڑی کی چھت سے ذرا سا ٹکرایا تو وہ چیخی۔ وہ بھی دوسرا دروازہ کھول کر ڈرائیونگ سیٹ پر آ بیٹھا اور اتنی تیزی سے گاڑی موڑی کہ اسکے ٹائیر سلیپ ہو کر کیچڑا چھالتے ہوئے گھومے۔

"یہ کون سا طریقہ ہے تمہارا؟" اسکی جانب دیکھتے ہوئے وہ چہکتے ہوئے لہجے میں بولی۔

"پہلے تم مجھے یہ بتاؤ کہ تم خود کو کیا سمجھتی ہو؟ بیچ گلی میں کھڑی ہو کر مردوں کے سامنے اتنا بڑا تماشا لگانے کی کیا ضرورت تھی؟" وہ غصے سے بولا۔

"تمہیں پتہ بھی ہے اس لڑکی نے کیا کیا؟"

"مجھے کوئی شوق نہیں ہے جانے کا۔۔۔۔۔ مجھے بس اتنا پتا ہے کہ از لان شاہ کی بیوی اتنے سارے آدمیوں کے سامنے بنادو پٹے اور بھگے جسم کے ساتھ بے حیا اور جاہل عورتوں کی طرح چلا رہی تھی۔"

اس کے الفاظ زیمیل کو مزید تپا گئے۔

"تم نے مجھے جاہل اور بے حیا کہا؟" اس نے گھوری ڈالی۔

"جو تم نے کیا اس سے تو یہی لگتا ہے۔"

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے یہ سب کچھ کہنے کی؟" اپنا پورا وجود اسکی جانب موڑ کر وہ گرجی۔

## Posted On Kitab Nagri

"ہمت کا کیا مطلب ہے؟ ڈرتا نہیں ہوں تم سے۔۔۔۔۔ شوہر ہوں تمہارا۔ اسکا انداز بھی انتہائی سخت تھا۔

"شوہر ہو تو پھر بھی اپنی اوقات میں رہو۔۔۔۔۔ یہ فضول قسم کے الفاظ ایٹ لیسٹ میں تو کبھی برداشت نہیں کروں گی۔" وہ بد لحاظ ہو کر بولی تو تیزی سے چلتی ہوئی گاڑی کو ازلان نے فوراً بریک لگائی اور اسکی آنکھوں میں شدید اشتعال سے گھورنے لگا۔

"کیا ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟ میں بھی ڈرتی نہیں ہوں تم سے۔"

"زیمیل تم بہت ہی بد تمیز ہو۔۔۔۔۔ میری سوچ سے بھی زیادہ۔۔۔۔۔ میری محبت کا ناجائز فائدہ اٹھاتی ہو۔۔۔۔۔ اور اوپر سے میری ہی اوقات کی بات کرتی ہو؟۔۔۔۔۔ ایک شوہر کی کیا اوقات ہوتی ہے تمہیں بہت اچھے سے سمجھا سکتا ہوں میں۔۔۔۔۔ اگر میں تم پر سختی نہیں کرتا تو اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ میں کمزور ہوں۔" وہ غضب ناک ہو کر بولا۔

"اچھا؟ اگر تم برداشت نہیں کرو گے تو اور کیا کر لو گے؟" اس نے لکارا تھا۔

"زیمیل میں ادھر کس کی خاطر لڑا تھا؟۔۔۔۔۔ تمہاری خاطر۔۔۔۔۔ اور تم۔۔۔۔۔!"

"ہاں تو میں نے تم سے کہا تھا کہ میری خاطر لڑو؟ جب میں بات کر رہی تھی تو تمہیں بیچ میں آنے کی ضرورت نہیں تھی۔" اسکی بات کو کاٹتے ہوئے زیمیل نے صرف اپنی کہی۔

"وہ تم پر ہاتھ اٹھانے والا تھا۔"

## Posted On Kitab Nagri

"تو؟ میں ہینڈل کر لیتی ناں!----- تم سے کس نے کہا تھا کہ بیچ میں آ کر ہیرو کی طرح اسکی پٹائی کرنی شروع کر دو؟"

"تم بیوی ہو میری"۔ وہ دھاڑا۔

"ہاں جیسے مجھے تو پتہ ہی نہیں کہ میں از لان شاہ کی بیوی ہوں۔۔۔۔۔ ہے ناں؟" اس نے کندھے اچکا کر از لان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

"زیمیل تم آج مجھے شدید غصہ دلار ہی ہو۔۔۔۔۔ اگر میری برداشت سے باہر ہو گیا نہ تو۔۔۔۔۔"

"تو؟ کیا کرو گے تم؟ ہاں؟" اسکی نگاہیں بے خوفی سے از لان کے چہرے پر گڑی ہوئی تھیں۔

"مرد، مرد ہی ہوتا ہے زیمیل۔۔۔۔۔ پھر چاہے عورت کتنی ہی تیز کیوں نہ ہو۔"

"تو یعنی تم مجھے مارو گے؟"

"اگر تمہیں مارنا ہی ہوتا تو اب تک تم پر ہاتھ اٹھا چکا ہوتا۔۔۔۔۔ تمہیں کچھ کہتا نہیں ہوں بس اسی بات کا فائدہ اٹھاتی ہو تم۔"

www.kitabnagri.com

"دیکھو از لان! اس لڑکی نے میرے بھائی کے اوپر الزامات لگائے تھے۔ تو میں کیسے خاموش رہتی؟"

چند لمحوں کیلئے اپنی آنکھیں بند کر کے لمبی سانس لینے کے بعد وہ پر سکون ہو کر بولی۔

"تو تمہیں اس سے جا کر لڑائی کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ تم مجھے کہتی۔۔۔۔۔ میں بات کر لیتا۔"

مگر اب بھی اسکا لہجہ بھی کافی سخت تھا۔



## Posted On Kitab Nagri

"اچھا تو اس لڑکی سے جا کر بات کرنے کے لیے میں تمہیں کہتی ہوں؟" اس نے پھر سے گھورا۔

"یار میں اس کے بھائی سے یا باپ سے بات کرتا۔"

"اس کے بھائی سے تم کیا بات کرتے؟ اس کو تو تم نے زخمی کر کے رکھ دیا۔" اس نے ٹونٹ کیا۔

"اس کی غلطی پر اسے مارا ہے۔"

"تو میں نے بھی اس لڑکی کی غلطی پر ہی اسکی انسلٹ کی ہے۔"

"اگر اس کی انسلٹ کرنی تھی تو اسکے گھر میں جا کر کرتی۔ باہر سب کے سامنے جو تم نے کیا اسے بے

عزت کرنا نہیں۔۔۔۔۔ تماشا لگانا کہتے ہیں۔"

"اچھا اب زیادہ بات کو بڑھاؤ مت۔۔۔ مجھے پہلے ہی تم پر بہت غصہ ہے۔"

"واہ! ایک تو تم نے میری بیوی ہو کر سب مردوں کے سامنے تماشا لگایا اور اب کب سے تم میری

انسلٹ کر رہی ہو۔۔۔۔۔ پھر غصہ بھی تمہیں ہی آرہا ہے؟۔۔۔ انٹر سٹنگ!" ازلان نے خفگی ظاہر

کی۔

www.kitabnagri.com

"تو تمہیں کس نے کہا تھا کہ مجھے سب کے سامنے واپس لے آؤ؟"

"میں اپنی بیوی کو واپس لے کر آیا ہوں۔۔۔۔۔ کسی غیر لڑکی کو نہیں۔" اس پر نظریں مرکوز کئے وہ

لفظوں کو زور دیتے ہوئے بولا۔

# Posted On Kitab Nagri

"وہ سب تو ٹھیک ہے مگر مجھے ایک بار امی سے مل تو لینے دیتے۔۔۔۔۔ وہ کیا سوچیں گی کہ میں ان سے بننا ملے ہی چلی گئی؟"

"دیٹس ناٹ مائی پرابلم"۔ اس نے لاپرواہ ہو کر کہا۔

"تم بھاڑ میں کیوں نہیں چلے جاتے؟" از لان نے سریس ہو کر جواب دیا تو زمیل پھر سے چلائی تھی۔

"زمیل اپنی بکواس بند کرو۔۔۔۔۔ مزید تمہاری کوئی بد تمیزی برداشت نہیں کروں گا

میں۔۔۔۔۔ ڈوبوانڈر سٹینڈ؟" وہ پھنکارا۔

[illegible]

## Posted On Kitab Nagri

"از۔۔۔از۔۔۔از لان۔۔۔گ۔۔۔گاڑ۔۔۔گاڑی آہستہ  
کرو۔۔۔پ۔۔۔پ۔۔۔پلیز۔" تیز تیز سانس لے کر وہ بمشکل اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔  
مگر وہ تو جیسے بہرہ ہو کر بیٹھا تھا۔  
"از لان پلیز۔۔۔گاڑی آہستہ کرو۔۔۔ورنہ ہمارا ایکسیڈنٹ ہو جائے گا۔" وہ سامنے شیشے کی  
جانب دیکھتے ہوئے پھر سے چلائی۔  
"تو ہو جائے۔" سامنے دیکھتے ہوئے وہ بھی سر دلہجے میں بولا۔  
"از لان!" اس نے پھر سے پورا منہ کھول کر اسے پکارا مگر وہ پھر سے خاموش تھا۔  
"اوکے ایم سوری۔۔۔تمہیں مجھ پر غصہ ہے نہ تو مجھ پر چلا لو۔۔۔لیکن پلیز گاڑی آہستہ  
کرو۔" وہ گھبرائی۔  
"گاڑی تو اب تب ہی آہستہ ہوگی جب تک تم تیر کی طرح سیدھی نہیں ہو جاتی۔" مدھم لہجہ، پر جوش  
آواز اور لفظوں میں ٹھہراؤ تھا جو زیمل کو مزید چونکا گیا۔  
"دیکھو از لان۔۔۔مجھے مرنا نہیں ہے۔۔۔اور نہ ہی میں تمہیں کھونا چاہتی ہوں۔۔۔اس لئے  
پلیز۔۔۔سلو کرو۔" اس نے رونی صورت بنائے کہا۔ مگر خاموشی۔

## Posted On Kitab Nagri

"ازلان پلیز تم جو کہو گے میں وہی کروں گی۔۔۔۔۔ اپنی بد تمیزی پر میں تم سے کان پکڑ کر سوری کرتی ہوں۔۔۔۔۔ کہوت۔۔۔۔۔ ت۔۔۔۔۔ تت۔۔۔۔۔ تو تمہارے پاؤں بھی پکڑ لوں گی۔۔۔۔۔ مگر پلیز گاڑی آہستہ کر دو۔" وہ بے حد خوفزدہ ہو کر التجا کرنے لگی۔

"کتنی بار سمجھاتا ہوں میں تمہیں۔۔۔۔۔ لیکن تمہیں تو لگتا ہے کہ نہیں۔۔۔۔۔ کتا بھونکتا ہے تو اسے بھونکنے دو۔۔۔۔۔ تمہیں کیا۔" وہ اشتعال سے بولا۔

"نہیں ازلان!۔۔۔۔۔ پلیز ایسا مت کہو۔۔۔۔۔ تم کتے نہیں ہو۔" زمیل کے الفاظوں پر اس نے پھر سے ہونٹ بھیج کر غصے سے اسے تاڑا۔

"مم۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ می۔۔۔۔۔ میرا مطلب ہے کہ تم خود کے بارے میں ایسا کیوں کہہ رہے ہو؟۔۔۔۔۔ میں ایسا نہیں سوچتی۔۔۔۔۔ میں غصے میں ادھر ادھر نکل جاتی ہوں لیکن ٹرسٹ می۔۔۔۔۔ میں کبھی بھی تمہارے بارے میں کچھ غلط نہیں سوچتی۔۔۔۔۔ اب پلیز آہستہ کر دو۔۔۔۔۔ دیکھو میں آگین سوری کرتی ہوں۔" اس نے کانوں کو ہاتھ لگا کر منت کی۔

"ایک شرط پر۔"

"کیا؟ جلدی بولو۔۔۔۔۔ اس سے پہلے کہ ہم اوپر پہنچ جائیں۔" وہ پریشان حال میں بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

"ہاتھ جوڑ کر سوری کرو اور کسی ایسے انسان کی قسم بھی کھاؤ جس سے تم بہت زیادہ پیار کرتی ہو۔۔۔۔۔ کہ تم آئندہ کبھی بھی اپنے ہر بینڈ سے اتنی بد تمیزی سے پیش نہیں آؤ گی۔۔۔۔۔ اور اگر تم نے قسم توڑی تو اسکی سزا بھی تم خود ہی منتخب کر کے بتاؤ۔"

"لیکن ایسا کیوں کہہ۔۔۔۔۔" اس نے صرف اتنے ہی الفاظ اپنے منہ سے ادا کیے تھے کہ از لان نے ایک بڑے ٹرک کو تیزی سے کٹ مارا تو انکی گاڑی جھول گئی۔ زیمیل کا دل خوف کے مارے اچھل کر حلق میں آنے کے قریب تھا۔ مگر از لان کو تو جیسے کوئی فرق ہی نہ پڑا ہو۔ وہ بالکل بے خوف ہو کر پوری اسپید سے گاڑی چلا رہا تھا۔

"اوکے۔۔۔۔۔ ایم سوری۔۔۔۔۔ دوبارہ نہیں ہو گا۔۔۔۔۔ تم سے دوبارہ کبھی بد تمیزی نہیں کروں گی۔" وہ تیزی سے بولی۔

"اور قسم بھی کھاؤ۔" اس کی جانب نگاہ اٹھا کر کہتے ہوئے از لان نے پھر سے سامنے روڈ پر دیکھا۔  
"اوکے۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ ت۔۔۔۔۔ ت۔۔۔۔۔ تمہاری قسم کھاتی ہوں کہ آئندہ میں کبھی ایسا نہیں کروں گی۔"

"میری قسم کیوں؟" اس نے تیوری چڑھائی اور نظریں دوبار اسامنے مرکوز کر دیں۔



## Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ میں سب سے زیادہ پیار تم سے ہی کرتی ہوں۔۔۔۔ اور اگر میں نے قسم توڑی تو تم کبھی بات نہ کرنا مجھ سے"۔ وہ نرمی سے بولی تو ازلان نے فوراً اسپید انتہائی آہستہ کی۔ تب کہیں جا کر زیمل کی جان میں جان آئی۔

"یہ بھی صحیح ہے ویسے۔۔۔۔ کہ جس سے سب سے زیادہ پیار کرتی ہو اسی کے ساتھ ہی بد تمیزی سے پیش آتی ہو۔۔۔۔ اور سب سے زیادہ جھگڑا بھی اسی کے ساتھ کرتی ہو"۔ اس نے طنز کیا۔

"ہاں تو جہاں پیار ہوتا ہے وہاں لڑائی بھی تو ہوتی ہے نہ"۔

"تو پھر ایک کام کرتے ہیں۔ میں تمہارا سر پھاڑ کر بعد میں کہوں گا کہ مجھے تم سے شدید پیار ہے"۔

"اب میرا مذاق مت اڑاؤ"۔ اس نے سنجیدگی سے کہا۔

"اچھا ویسے میں تم سے ناراض ہوں"۔

"اب کیوں؟" ماتھے پر بل آئے۔

"کیونکہ تم نے مجھے آج کافی کچھ برا کہا ہے۔۔۔۔ جو مجھے بالکل اچھا نہیں لگا۔۔۔۔ ناراضگی تو بنتی ہے"۔

"تو سوری بھی تو بولی ہے"۔

"صرف سوری سے کیا ہوتا ہے؟" اس نے کندھے اوپر اٹھائے۔

"تو پھر اور کیا کرنا چاہیے؟ تم ہی بتا دو"۔

## Posted On Kitab Nagri

"شائزہ کے ولیمے پر جو تم نے بلیک ساڑھی پہنی تھی۔۔۔۔ وہ کہاں ہے؟"

"کمرے کی الماری میں پڑی ہے۔ کیوں؟"

"وہ ساڑھی پہن کر۔۔۔۔ کھلے بالوں کے ساتھ۔۔۔۔ تم خود مجھے مناؤ گی۔۔۔۔ اور پھر خود ہی

میرے قریب بھی آؤ گی۔" وہ اسکی آنکھوں میں پیار سے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا۔

"ویسے میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ ناراض بندہ خود اپنی فرمائش ظاہر کر کے کہے کہ مجھے ایسے مناؤ۔"

"لیکن میں کر رہا ہوں نہ۔"

"ہاں تمہاری تو کیا ہی بات ہے۔۔۔۔ تم ہوا سپیشل انسان۔۔۔۔ کیپٹن ازلان شاہ۔" اس نے تالی بجا کر مزاقا کہا۔

"اوہیلو۔۔۔۔۔ صرف کیپٹن ازلان شاہ نہیں۔۔۔۔ بلکہ دی کیپٹن ازلان شاہ۔۔۔۔۔ ادب سے بلایا کرو یار۔" وہ پوری اداکاری کر کے بولا۔ زیمیل کھکھلا کر ہنسی۔

"تم ہنستی ہوئی بہت اچھی لگتی ہو۔" اس نے تعریف کی تو زیمیل نے حیرانگی سے دیکھا۔

"یہ کیسی ناراضگی ہے تمہاری کہ خود ہی مجھ سے بات کر رہے ہو۔۔۔۔ اور تعریف بھی؟"

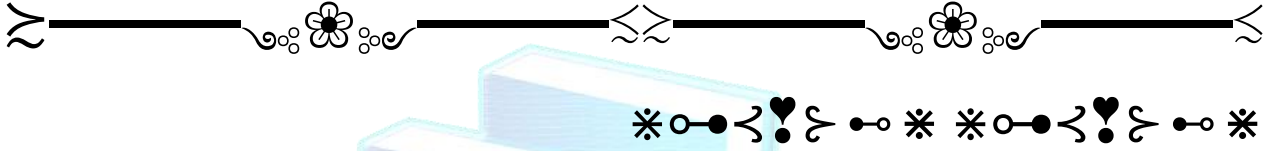
"یہ میں نے تم سے سیکھا ہے۔"

"لیکن میں نے ایسا کب کیا؟" وہ شاید بھول چکی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

"جب ہم گُہانے پارک میں تھے اور میں نے ایک لڑکی جانب دیکھا تھا۔ تب تم ناراض تھی مجھے سے لیکن بات کرنی پھر بھی نہیں چھوڑی۔"

"ہاہاہاہاہا"۔ پھر سے منہ پر ہاتھ رکھ وہ زور سے ہنسی۔



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

"یہ تم دونوں کہاں چلے گئے تھے؟ اور محلے میں شور کس چیز کا تھا؟" ار حم گھر آیا تو سارہ بیگم نے جھٹ سے سوال کیا۔

"کچھ نہیں امی"۔ اس نے بے سُر سامنہ بنا کر جواب دیا۔

"بہن کہاں ہے تمہاری؟"

"آپی چلی گئیں ہیں۔"

"ہیں؟ چلی گئی؟ مگر کیوں؟" وہ تعجب سے پوچھنے لگیں۔

"ازلان بھائی آئے تھے اور انہیں لے کر چلے گئے۔"

"ایسے کیسے لے کر چلے گئے؟ گھر میں آنا بھی کیا مناسب نہیں سمجھا اس نے؟ اور زمیل کو تو دیکھو مل کر بھی نہیں گئی۔"

"امی وہ دراصل آپنی نے شمن کی اچھی واٹ لگائی پورے محلے کے سامنے۔ تو اچانک سے ازلان بھائی وہاں آ گئے اور انہیں جھگڑتا دیکھ کر شمن کے بھائی کی اچھی خاصی پٹائی لگا دی۔ پھر آپنی کا بازو پکڑا اور لے کر چلے گئے۔"

## Posted On Kitab Nagri

"ہائے اللہ! کیا کروں میں اس لڑکی کا؟ از لان بھی پتہ نہیں کیا سوچتا ہو گا کہ کس قسم کی غنڈا لڑکی ہے۔" وہ اپنا سر پکڑ کر چارپائی پر بیٹھیں۔

"امی آپ کو پتہ ہے؟ از لان بھائی نے تو اس کے بھائی کی ایسی مار لگائی کہ وہ بیچارہ بول بھی نہیں سکا۔۔۔ میں بھی ان جتنا بڑا ہو کر ایسی پٹائی لگایا کروں گا ناں لڑکوں کی کہ میرے نام سے ہی سب کانپ اٹھیں گے۔" ار حم نے اکڑتے ہوئے کہا۔

"اچھا بس بس! تمہیں کس نے کہا تھا کہ تم جا کر بہن کو بتا دو؟ تم اپنی بہن کو نہیں جانتے کیا کہ وہ کس قدر لڑاکا لڑکی ہے؟" وہ اٹھ کر سختی سے اسے جھڑکنے لگیں۔

"امی اسی لیے تو بتایا تھا آپ کو۔۔۔ آپ تو کچھ کرتی نہیں۔۔۔ آپ کو تو ہمیشہ میں ہی غلط نظر آتا ہوں۔۔۔ لیکن آپ نے اچھی خاصی دھلائی کر دی اس ثمن کی بچی کی۔"

"دفع ہو جا میری نظروں کے سامنے سے۔۔۔ ورنہ جوتی اٹھا کر ماروں گی۔" وہ گر جیں۔

"اچھا اچھا۔۔۔ جارہا ہوں۔" وہ ہاتھ کے اشارے سے روک کر تیزی سے اندر بھاگا۔

"اف زیمیل!" انہوں نے پھر سے اپنے سر پر ہاتھ رکھا۔





## Posted On Kitab Nagri

"آپی"! آئزہ کے کمرے کی دہلیز پر کھڑے ہو کر عائلہ نے نوک کیا۔ اس نے نگاہ اٹھا کر اسکی جانب دیکھا اور ایل سی ڈی کو بند کر کے ریمورٹ ایک طرف رکھا۔

"آ جاؤ عائلہ۔۔۔ تم کب سے مجھ سے اجازت لینے لگی؟ اور طبیعت کیسی ہے تمہاری؟"  
"کیسی ہو سکتی ہوں؟ آپی مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔" وہ قریب بیٹھ کر بولی۔  
"ہاں بولوناں۔"

"میں آج ابھی تھوڑی دیر میں امریکہ واپس جا رہی ہوں۔"  
"لیکن کیوں؟" وہ چونکی۔

"کیونکہ اب یہاں رہنے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔ میں نے حقیقت کو قبول کر لیا ہے۔۔۔ میں جان گئی ہوں کہ چاہے میں مر بھی جاؤں تو تب بھی از لان میرا کبھی نہیں ہوگا۔" اس نے مایوسی سے کہا۔  
"لیکن تمہیں اتنی جلدی جانے کی کیا ضرورت ہے؟ تمہاری طبیعت بھی اچھے سے ٹھیک نہیں ہوئی۔"  
"میں نے خود ہی اپنی ٹکٹ بک کروالی ہے۔۔۔ میں یہاں رہ کر مزید اب خود کو اذیت نہیں دینا چاہتی۔۔۔ اسی لیے جا رہی ہوں۔"

"لیکن عائلہ۔۔۔"

"بس آپی! آپ نے ایک بہن ہونے کا کیا خوب فرض نبھایا ہے۔" اس نے ٹوکتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب؟"

## Posted On Kitab Nagri

اسفل بھی آج دفتر سے جلدی گھر واپس آگیا اور یکا یک انکے کمرے کے باہر سے گزرتے وقت ان دونوں بہنوں کی آوازیں اس کی سماعتوں سے ٹکرائیں تو وہ رک کر مزید سننے لگا۔

"مطلب کہ تم نے بچپن سے لے کر آج تک مجھے از لان کے ہی خواب دکھائے۔۔۔۔۔ بچپن سے کہتی آئی کہ وہ صرف میرا ہے۔۔۔۔۔ یہاں تک کہ جب وہ جوان ہو گیا اور اس کی شادی کی باری آئی تب بھی۔۔۔۔۔ تب بھی تم نے مجھ سے یہ کہا کہ خالہ جان میرے رشتے کی بات کریں گی۔۔۔۔۔ لیکن جب مجھے از لان سے محبت ہو گئی تو وہ کسی اور کو سو نپ دیا گیا۔۔۔۔۔ میرے سارے خواب ٹوٹ گئے۔۔۔۔۔ میں زیمیل سے نفرت کرنے لگی۔۔۔۔۔ حالانکہ وہ خود از لان سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ لیکن پھر بھی اسے ہی غلط سمجھا گیا۔۔۔۔۔ پہلے میں نے دن رات منصوبے بنائے، ان پر عمل کیا اور ان دونوں کو الگ کرنے کی کوششیں کرنے لگی۔۔۔۔۔ تم یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ جانتی تھی سب کچھ۔۔۔۔۔ مگر ایک بڑی بہن ہونے کے ناطے تم نے مجھے نہیں روکا۔۔۔۔۔ نہیں کہا کہ تم غلط کر رہی ہو۔۔۔۔۔ بلکہ میرا ساتھ دیا۔۔۔۔۔ یہاں تک کہ جب میں نے زیمیل کو زہر دینے کی کوشش کی تو تب بھی تم نے مجھے منع نہیں کیا۔۔۔۔۔ میں غلط کرتی رہی اور تم نے غلط کرنے میں میرا ساتھ دیا۔۔۔۔۔ پھر میں از لان کے بستر تک پہنچ گئی۔۔۔۔۔ ان دونوں کو الگ کرنے کیلئے اپنی عزت کی بھی پرواہ نہیں کی۔۔۔۔۔ لیکن تم نے مجھے تب بھی نہیں روکا۔۔۔۔۔ میرے خلاف جا کر زیمیل کو اصلیت نہیں بتائی۔۔۔۔۔ ان دونوں کا گھر خاموشی سے ٹوٹنے دیا۔۔۔۔۔ میں نے خود کشی کرنے کی

## Posted On Kitab Nagri

کوشش کی تو تم نے مجھے تب بھی نہیں روکا۔۔۔۔۔ لاسٹ پر جب تم بے بس ہو گئی تو بس اتنا کہہ دیا کہ عائلہ اب میں کچھ نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔ ساری زندگی مجھے ایک نامحرم کے خواب دکھا کر تم نے مجھے برباد کر دیا آپنی۔۔۔۔۔ تو میں کیسے کہہ دوں کہ تم نے ایک بہن ہونے کا اچھے سے فرض نبھایا؟ اس کے الفاظ آئہ پر بہت گہرے چھے تھے۔ اسفل بھی چونک چکا تھا۔

"نہیں میری جان! میں نے جو کچھ بھی کیا ہے تمہاری خوشی کے لیے کیا۔۔۔۔۔ تم از لان سے محبت کرتی تھی اور میں تمہیں تمہاری محبت کے ساتھ خوش دیکھنا چاہتی تھی۔" آئہ نے پیار سے اس کی گال پر ہاتھ رکھا تو اس نے جھٹک کر پیچھے کیا۔

"بس آپنی! میں سمجھ چکی ہوں کہ ہم دوسروں کی خوشیاں برباد کر کے اپنی خوشی کبھی نہیں خرید سکتے۔۔۔۔۔ از لان تو شاید کبھی میرا تھا ہی نہیں۔۔۔۔۔ تمہیں پتا ہے آپنی؟۔۔۔۔۔ کبھی کبھی ہمیں کچھ لوگوں سے محبت نہیں ہوتی۔۔۔۔۔ لیکن ہمارے ارد گرد کے لوگ ہمیں ان کے نام سے جوڑ جوڑ کر سچی محبت کروا دیتے ہیں۔۔۔۔۔ اس میں قصور پھر ہمارا نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ بلکہ ہمارے ساتھ جڑے ان لوگوں کا ہوتا ہے جو ہمیں چھیڑ کر کسی کی محبت ہمارے دل میں ڈال دیتے ہیں۔۔۔۔۔ اور جب وہ محبت ہمیں نہیں ملتی۔۔۔۔۔ تو پھر وہی لوگ ہمدردیاں جتانے آ جاتے ہیں۔"

"چلو مان لیا کہ میں نے غلط کیا۔۔۔۔۔ لیکن تم میری بہن ہو۔۔۔۔۔ میں کم از کم تمہارے بارے میں کبھی کچھ برا نہیں سوچ سکتی۔"

## Posted On Kitab Nagri

"بات صرف میری ہی نہیں ہے آپ۔۔۔۔۔ تم تو اپنے شوہر کی بھی نہیں ہوئی۔" اسکی بات پر اسفل نے پھر سے چونک کر اندر جھانکا۔

"اپنے شوہر سے بھی تم کتنے جھوٹ بولتی آئی۔۔۔۔۔ نور کو برباد کرنے میں بھی تم نے کوئی کسر نہیں چھوڑی۔۔۔۔۔ اسکے بچے کا چائے میں دوائی ملا کر قتل کر دیا۔۔۔۔۔ وہ بیچارہ تو اس دنیا میں آنے سے پہلے ہی مر گیا۔۔۔۔۔ اور نور ساری زندگی کے لیے بانجھ ہو گئی۔۔۔۔۔ وہ بھی صرف تمہاری وجہ سے۔۔۔۔۔ زیمیل کی عمر کے ساتھ فیک تصویریں بنا کر تم نے از لان کو بھجوائیں تاکہ وہ اسے طلاق دے دے۔۔۔۔۔ سچ کہوں نہ آپ۔۔۔۔۔ تو تم نہ تو ایک اچھی بیوی ہو۔۔۔۔۔ اور نہ ہی بہن۔۔۔۔۔ بلکہ یوں کہو کہ تم ایک اچھی لڑکی ہو ہی نہیں۔۔۔۔۔ تم سے تو کئی گناہ زیادہ اچھی وہ زیمیل ہے۔۔۔۔۔ جس نے اتنا کچھ ہونے کے باوجود مجھے معاف کر دیا۔۔۔۔۔ تم وہ آئہ آپ ہی نہیں جس سے میں پیار کرتی تھی۔۔۔۔۔ تم تو اب وہ آئہ ہو۔۔۔۔۔ جس سے میں نفرت کرتی ہوں۔۔۔۔۔ ہاں یہ سچ ہے کہ مجھے از لان سے آج بھی شدید محبت ہے۔۔۔۔۔ لیکن وقت کے تھپیڑوں نے مجھے سمجھا دیا ہے۔۔۔۔۔ کہ ہم کبھی بھی کسی کو زبردستی اپنا نہیں بنا سکتے۔۔۔۔۔ جو آپ کی قسمت میں ہوتا ہے وہ سات سمندر پار سے بھی آکر آپ کو مل جاتا ہے۔۔۔۔۔ اور جو آپ کا نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ وہ ہاتھ میں آکر بھی چھن جاتا ہے۔" وہ بولتی رہی مگر اسفل نے پہلے غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچیں اور پھر دروازہ کھول کر دندناتا ہوا اندر آیا۔ اسے دیکھ کر عازل اور آئہ دونوں پوری آنکھیں

## Posted On Kitab Nagri

کھول کر دیکھنے لگیں۔ عین اسی وقت از لان اور زیمیل بھی گھر میں داخل ہو کر سیدھا سیڑھیاں پھلانگ کر اپنے کمرے کی جانب آرہے تھے جب اسفل کو یوں غصے سے اندر جاتا دیکھ کر اسکے پیچھے ہی آگئے۔ اسفل نے اندر جاتے ہی پوری قوت سے آئزہ کی گال پر اتنی زور سے تھپڑ مارا کہ وہ بیڈ پر جاگری۔ فاریہ بیگم اور نور بھی آواز سن کر وہاں آئیں۔ اسے ہاتھ اٹھاتا دیکھ کر سب چونک چکے تھے۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بچے کی جان لینے کی؟" وہ چیخا تو فاریہ بیگم سمیت سب نے پوری آنکھیں کھولے اسے گھورا۔ آئزہ بمشکل اٹھ کر اپنی گال پر ہاتھ رکھے پھر سے اسکے سامنے کھڑی ہو گئی۔

"تم سے کہا تھا ناں میں نے کہ میرے بچے کو یا نور کو کچھ نہیں ہونا چاہیے مگر تم نے پھر بھی وہی کیا۔۔۔۔۔ بتاؤ کیا قصور تھا اس معصوم کا جو اس دنیا میں آنے سے پہلے ہی تم نے اسے مار دیا؟" اسکے بال اپنے ہاتھوں میں جکڑ کر وہ پھنکارا۔ تو از لان سامنے ہو کر اسکا بازو اپنی گرفت میں لیتے ہوئے بولا۔  
"بھائی چھوڑ دیں انہیں پلیز۔"

www.kitabnagri.com

"کیسے چھوڑ دوں؟" از لان کے ہاتھ کو جھٹک کر وہ پھر سے گر جا۔

"اس نے میری پوری زندگی برباد کر کے رکھ دی۔ اسکی وجہ سے میں اب دوبارہ کبھی باپ نہیں بن سکتا اور صرف اتنا ہی نہیں۔۔۔۔۔ بلکہ اس نے تمہارا گھر بھی برباد کرنے میں کوئی کسر نہیں



## Posted On Kitab Nagri

چھوڑی۔۔۔۔ اور تم کہہ رہے ہو کہ میں اسے چھوڑ دوں؟" اسفل چیخا تو از لان خاموشی سے لب سمیٹ کر دوسری جانب دیکھنے لگا۔

"بس اب میں مزید اس گھٹیا عورت کے ساتھ نہیں رہ سکتا۔۔۔۔" اسکے بالوں کو اپنی گرفت سے آزاد کر کے وہ پیچھے ہوا۔

"آرہ فاروقی۔۔۔۔ میں اسفل شاہ تمہیں اپنے پورے حوش و حواس میں طلاق دیتا ہوں۔۔۔۔۔ط۔۔۔۔۔" وہ مزید آگے بول ہی نہیں پایا کیونکہ از لان نے جھٹ سے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا تھا۔ آرہ بے تحاشہ رو رہی تھی اور باقی سب حیرانگی سے تماشا دیکھ رہے تھے۔ جو کچھ ہو رہا تھا اسکا یقین کرنا سب کیلئے مشکل تھا۔

"نہیں بھائی۔۔۔۔۔ طلاق مت دیں پلیز" اسکی آنکھوں میں جھانکتا از لان اسے سنجیدگی سے کہنے لگا۔

"تم آج بیچ میں مت آؤ از لان۔۔۔۔۔ میں اس گھٹیا عورت کو اب ایک منٹ کیلئے بھی اپنے نکاح میں رکھ سکتا" اسکا ہاتھ خود سے الگ کر کے وہ از لان کو طمانیت سے دیکھتے ہوئے بولا۔

"بھائی پلیز۔۔۔۔۔ آپ بھابھی کو خود سے دور کر دیں۔۔۔۔۔ اسے خالہ جان کے پاس واپس بھیج دیں مگر طلاق مت دیں۔۔۔۔۔ پلیز" اس نے پھر سے سمجھانے کی کوشش کی۔

## Posted On Kitab Nagri

"نہیں! آج تو میں اسے چھوڑوں گا نہیں۔۔۔۔۔ اس نے میرے بچے کو جان سے مارا ہے۔۔۔۔۔ میں اسے جان سے مار دوں گا۔" وہ پھر سے چلاتا ہوا آگے بڑھتا تو از لان نے مقابل ہو کر اسے پیچھے دھکیلا۔ آئہ سہم چکی تھی۔

"بھائی!۔۔۔۔۔ پیچھے ہو جائیں پلیز!" از لان بھی تلملا کر بولا تو اسفل نے اسکا چہرہ گھورا۔  
"تم اسکی طرف داری کر رہے ہو جس نے تمہارا گھر بھی برباد کرنا چاہا؟" اسے یقیناً مقابل کی سوچ حیران کر رہی تھی۔

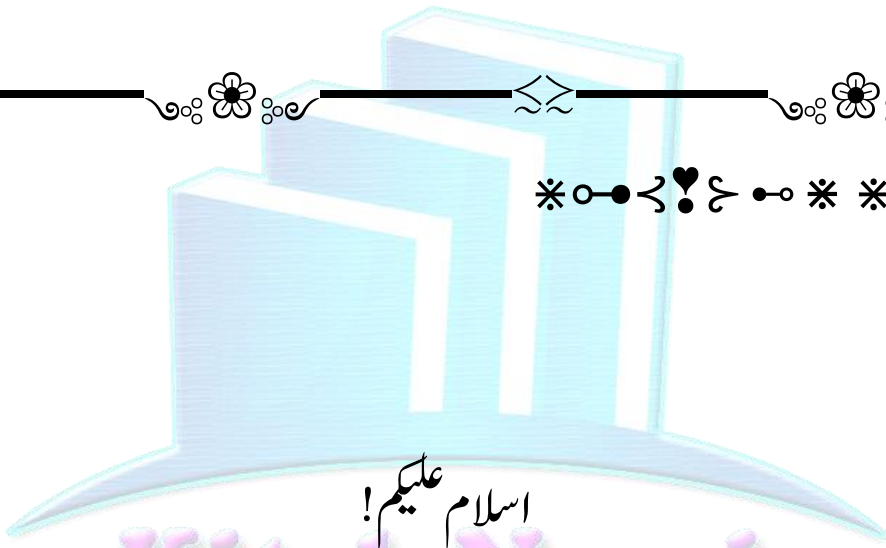
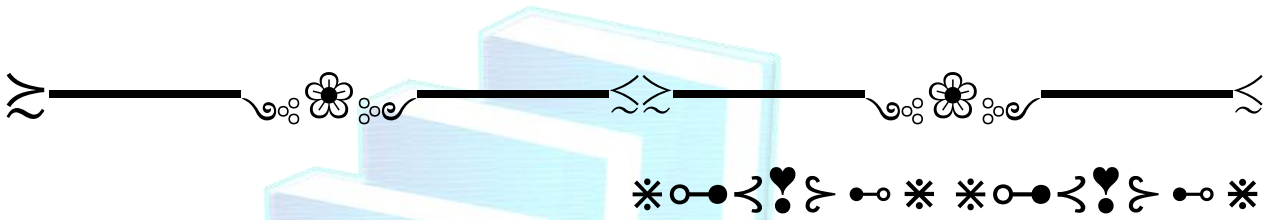
"ہاں۔۔۔۔۔ کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ ہمارے خاندان میں کوئی مرد کبھی اپنی بیوی کو طلاق دے۔۔۔۔۔ اگر میں ایسا چاہتا تو اسی وقت آپکو حقیقت سے آگاہ کر دیتا۔۔۔۔۔ لیکن میں آئہ بھابھی کو آپ سے الگ نہیں دیکھنا چاہتا۔"

"اور میں اسے اپنے ساتھ نہیں دیکھنا چاہتا۔" وہ سختی سے بولا۔  
"تو مت رکھیں ساتھ۔۔۔۔۔ سپیس (space) لے لیں۔۔۔۔۔ اگر یہ سدھر جائیں تو ٹھیک ورنہ ساری زندگی انہیں میکے ہی رہنے دیں۔۔۔۔۔ لیکن طلاق مسئلے کا حل نہیں ہے۔"

"اس نے ساری زندگی کیلئے مجھے باپ بننے سے محروم کر دیا اور تم کہہ رہے ہو کہ سدھر جائے گی؟" اس نے پھر سے سر دلہجے میں کہا۔

## Posted On Kitab Nagri

"بھائی جو بھی ہے۔۔۔۔ فی الحال آپ بہت غصے میں ہیں۔۔ لیکن اس وقت میں کہہ رہا ہوں نہ آپ چلیں یہاں سے۔۔۔۔ پلیز"۔۔۔۔ اسے بازو سے تھام کر وہ اسفل کو دھکیلتا ہوا اسکے کمرے میں لے گیا۔ آڑہ بیڈ پر دھڑام سے گر کر آنسو بہانے لگی مگر کوئی اس سے ہمدردی جتانے کیلئے آگے نہ بڑھا۔ حتیٰ کہ اسکی سگی بہن عائلہ بھی اسے روتا چھوڑ کر وہاں سے چلی گئی۔



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

## Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

"ازلان دور ہٹویار"۔ اسکی گرفت سے آزاد ہو کر اسفل بیڈ پر بیٹھ گیا۔ وہ خاموش ہی کھڑا رہا۔ مگر اس نے محسوس کیا کہ اسفل کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو چکے تھے۔ اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھ کے اس نے جب زور سے رونا شروع کیا تو ازلان نے قریب بیٹھ کر اسے گلے سے لگایا۔

"بھائی کنٹرول کریں۔۔۔۔۔ آپ ایک جوان مرد ہیں۔۔۔۔۔ یوں اس طرح روئیں گے تو سب کیا کہیں گے"۔ اسکے سینے سے الگ ہو کر اس نے سمجھانا چاہا۔

"تو کیا کروں میں ازلان؟ میں بھی انسان ہوں۔ مجھے بھی رونا آ سکتا ہے۔ اس عورت نے مجھ سے میری زندگی کی سب سے بڑی خوشی چھین لی۔ اور میں کچھ بھی نہیں کر پایا۔ کس قدر بے بس انسان ہوں میں۔ اور اب تم کہہ رہے ہو کہ میں رو بھی نہیں سکتا؟" اسفل آج روتے ہوئے ایک چھوٹے بچے کی طرح لگ رہا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

"بھائی!۔۔۔۔ میں سمجھ سکتا ہوں۔ لیکن اب کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ آئزہ بھابی نے جو کرنا تھا وہ کر لیا۔ اب چاہے آپ اسے طلاق دیں یا نہ دیں مگر آپ کو آپ کی وہ خوشی واپس نہیں مل سکتی۔ اور اگر آپ نے انہیں طلاق دی تو خاندان والے سو طرح کی باتیں کریں گے۔ کس کس کا منہ بند کریں گے ہم؟ کیا کہیں گے کہ آپ نے اسے طلاق کیوں دی؟"

"مجھے اب کسی کی پروا نہیں ہے۔ ہمیشہ سب کی پرواہ کی میں نے، سب کا خیال رکھا۔ اور بدلے میں مجھے کیا ملا؟ سوائے درد کے؟"

"بھائی آپ کے اس مسئلہ کا ایک سلوشن ہے میرے پاس۔۔۔۔ اگر آپ مانیں تو؟"

"کیسا سلوشن؟" اس نے آنسو صاف کرتے ہوئے از لان کے چہرے کی جانب دیکھا۔

"دیکھیں اگر آپ کو دوسروں کے بارے میں سوچنا ہے تو آپ اپنی خوشی کو کبھی حاصل نہیں کر سکیں گے۔۔۔۔ اور اگر آپ کو سچ میں اب کسی کی پرواہ نہیں ہے تو۔۔۔۔۔"

"تو؟"

www.kitabnagri.com

"تو آپ شادی کر لیں۔" وہ جھٹ سے بولا۔

"کیا؟ تمہارا مطلب ہے تیسری شادی؟" اس نے چونک کر تیوری چڑھائی۔

"اگر آپ کو اولاد چاہیے تو یہ کرنا ہو گا۔۔۔۔۔ ورنہ جو ہوا ہے اس کو قبول کر کے صبر کر لیں۔" از لان کافی سنجیدہ تھا۔



## Posted On Kitab Nagri

"لیکن میں تیسری شادی کیسے کر سکتا ہوں؟"

"وٹ ڈویو مین کیسے کر سکتا ہوں؟۔۔۔۔۔ آپ ایک مرد ہو اور مرد کو چار شادیوں کی اجازت ہے۔"  
"وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن سب لوگ کیا کہیں گے میرے بارے میں کہ مجھے اپنی زندگی میں شادیاں کرنے کے علاوہ اور کوئی کام ہے ہی نہیں؟"

"یہ مشورہ میں نے آپ کو اسی لیے دیا ہے کیونکہ آپ نے کہا کہ آپ کو خاندان والوں کی یا کسی کی بھی کوئی پرواہ نہیں۔۔۔۔۔ اگر سچ میں پروا نہیں ہے تو کوئی حرج نہیں۔"  
"میری اس بات کو چھوڑو۔۔۔۔۔ تم اپنا بتاؤ۔۔۔۔۔ تمہیں کیا لگتا ہے؟۔۔۔۔۔ کیا مجھے شادی کرنی چاہیے؟"

"سچ کہوں بھائی اگر میں آپ کی جگہ ہوتا تو کبھی نہیں کرتا۔۔۔۔۔ کیونکہ میں ساری زندگی اولاد کے بغیر تو رہ سکتا ہوں لیکن زمیل کو ہرٹ کرنے یا اسے دھوکا دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔۔۔ ہاں لیکن اگر وہ کچھ ایسی حرکت کرتی جیسی بھابی نے کی ہے تو۔۔۔۔۔ تو سچ میں میں کسی کی پروا نہیں کرتا۔۔۔۔۔ ان فیکٹ میں بدلہ لیتا اس سے۔۔۔۔۔ نہ تو اسے چھوڑتا اور نہ ہی اسے کہیں کا چھوڑتا۔"  
"تو تمہارا کہنے کا مطلب ہے کہ مجھے شادی کر لینی چاہیے؟"

"میرے خیال سے تو۔۔۔۔۔ ہاں۔"

"لیکن کوئی میرا ساتھ نہیں دے گا۔" اس نے پھر سے مایوسی سے گردن جھکا لی۔

## Posted On Kitab Nagri

"کم آن بھائی!----- آپ کو کس کے ساتھ کی ضرورت ہے؟----- میں آپ کے ساتھ ہوں اور موم، بابا بھی مان ہی جائیں گے----- بلکہ آپ کہیں تو کچھ عرصہ تک میں بات کروں گا بابا سے----- اور آپ کو ماں، باپ کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے بھائی----- مجھے پورا یقین ہے کہ وہ ہمارا ساتھ ضرور دیں گے----- اور اگر فرض کرو کوئی بھی آپ کا ساتھ نہیں دیتا تب بھی----- آپ ایک مرد ہو----- اور مرد کو کسی سہارے کی ضرورت نہیں ہوتی۔"

"لیکن نور؟"

"ان کو بھی اپنے نکاح میں ہی رہنے دیں----- دونوں بیویوں کو برابر کے حقوق دینا اور آئہ بھائی کو امریکہ بھیج دیں----- باقی آپ دس شادیاں بھی کر لیں تو سب بیویوں کا خرچہ ایزلی افورڈ کر سکتے ہیں۔" ازلان نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ بھی غم آنکھوں سے ہنس دیا۔

"اچھا اب آپ زیادہ اداس مت ہوئے گا----- اور ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا بھائی----- زندگی کے کسی بھی موڑ پر----- چاہے کوئی آپ کا ساتھ دے یا نہ دے----- لیکن آپکا چھوٹا بھائی ہمیشہ آپکے ساتھ ہے----- چاہے کچھ بھی ہو جائے----- پر اپنے بھائی کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑوں گا۔"

وہ پیار سے بولا تو اسفل کھڑا ہو گیا اور اسے بھی اپنے روبرو کھڑا کر کے مسکراتے ہوئے گلے سے لگایا۔

"تھینک یو میرے بھائی۔" وہ کمر پر تھپکی دیتے ہوئے بولا تو ازلان نے بھی تھپتھپایا۔

## Posted On Kitab Nagri

"او کے بھائی میں چلتا ہوں اب۔۔۔۔۔ ورنہ لیٹ ہو جاؤں گا۔۔۔۔۔ اور آپ جا کر سب سے پہلے  
آرہ بھابی کا ویزہ لگوائیں پھر انہیں جلد از جلد امریکہ بھیج دیں۔۔۔۔۔ اب ریلیکس رہیں۔" اسکے  
بازوؤں کو تھام کر وہ نرمی سے بولا۔

"وہ سب ٹھیک ہے از لان لیکن۔۔۔۔۔ میری ایک ریکویسٹ ہے تم سے۔"  
"آپ حکم کریں بھائی۔"

"دیکھو آرہ ماں کی پسند تھی اور نور میری۔۔۔۔۔ لیکن اب میں تمہاری پسند کی بھابی لانا چاہتا  
ہوں۔۔۔۔۔ ہیلپ کرو گے میری ڈھونڈنے میں؟"  
"ضرور۔" دونوں کھکھلا کر ہنسنے اور گلے سے لگایا گیا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

## Posted On Kitab Nagri

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

"زیمیل جلدی سے سامان پیک کرو ہم پہلے ہی کافی لیٹ ہو چکے ہیں"۔ ازلان کمرے میں آکر تیزی سے بولا۔

"میں نے سامان بھی پیک کر لیا ہے اور تیار بھی ہوں۔۔۔۔۔ اب بس ماموں آجائیں تو چلتے ہیں"۔  
ازلان نے دیکھا وہ اسکے سامنے نیوی بلیورنگ کی خوبصورت فراک پہنے کھڑی تھی۔ ہمیشہ کی طرح وہ آج بھی اسے کافی دلکش لگی تھی۔

"اچھی لگ رہی ہو"۔ وہ قریب آکر گویا ہوا۔

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں مجھے پتا ہے۔۔۔۔۔ لیکن اب مجھے کہنے کی بجائے تم خود پر فوکس کرو۔۔۔۔۔ اور جلدی سے شاور لے کر تیار ہو جاؤ۔۔۔۔۔ پورے بھیگ چکے ہو۔" ازلان نے ہونٹوں پر تبسم سجائے اسے دیکھا تو دروازے پر دستک ہوئی۔ اس نے گردن گھمائی تو یہ فاریہ بیگم تھیں۔

"جی موم؟"

"اسفل کو سمجھایا تم نے؟" وہ پاس آئیں۔

"جی۔۔۔۔۔ اب ان کا موڈ کافی بہتر ہے۔"

"اچھا۔۔۔۔۔ تم لوگ جارہے ہو؟" انہوں نے دونوں کی جانب دیکھا۔

"جی بس میں شاور لے کر نیچے آتا ہوں تب تک آپ بابا کو کال کر دیں کہ وہ جلدی آجائیں۔"

"ٹھیک ہے میں کر دیتی ہوں لیکن تمہارے ذمہ ایک کام لگایا تھا میں نے۔۔۔۔۔ کیا تم نے؟"

"کونسا موم؟" اس نے حیرانگی سے دیکھا۔

"تم سے کہا تھا کہ زیمیل کا چیک اپ کروالینا۔۔۔۔۔ کروایا؟"

www.kitabnagri.com

"نہیں موم سوری۔۔۔۔۔ ایکچولی ہم پہلے ہی کافی لیٹ ہو رہے تھے اس لیے نہیں کرواسکا۔"

"حد ہے ویسے۔۔۔۔۔ چلو خیر اب اسلام آباد جا کر سب سے پہلے اس کا چیک اپ کروانا۔"

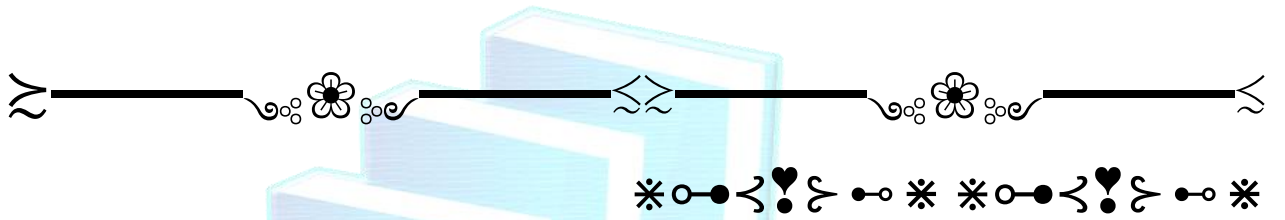
"جی۔" اپنی بات کہہ کر وہ ناراضگی ظاہر کرتی ہوئیں باہر چلی گئیں۔



## Posted On Kitab Nagri

"ازلان کیا تمہیں بھی ایسا لگتا ہے کہ میں پریگنیٹ ہوں؟" زیمیل نے جھٹ سے اس کی جانب دیکھ کر سوال کیا۔

"مجھے کیا پتہ یار۔۔۔۔۔ نہ ہی میں کوئی لڑکی ہوں اور نہ ہی ڈاکٹر!" چڑچڑے انداز میں بولتا ہوا وہ اپنا سر جھٹک کر ہاتھ روم میں چلا گیا۔ زیمیل نے غصے سے ناک بھلائی۔



لان میں سبھی موجود تھے۔ احمر شاہ بھی گھر آچکے تھے اور آئزہ بھی اپنے آنسو صاف کر کے بنا کچھ ظاہر کئے وہیں موجود تھی۔ تبھی عائلہ اپنا بیگ گھسیٹ کر وہاں آئی۔

"یہ تم کہاں جا رہی ہو؟" فار یہ بیگم نے فوراً پوچھا۔

www.kitabnagri.com

"امریکہ"۔ وہ سنجیدگی سے بولی۔

"امریکہ؟..... لیکن کیوں؟ کب؟ کیسے کیا تم نے یہ پلان؟" مسز احمر نے تعجب سے دیکھا۔

"میں یہاں رہ کر بھی کیا کروں گی اب؟ اس لئے سوچا کہ اپنے ماں باپ کے گھر ہی واپس چلی جاؤں۔۔۔۔۔ ویزہ میرا آلریڈی لگا ہوا تھا اور بس خود جا کر ٹکٹ بک کروایا ہے۔۔۔۔۔ ابھی کچھ ہی دیر میں میری فلائٹ ہے۔۔۔۔۔ سوچا کہ ازلان اور زیمیل کے ساتھ ہی چلی جاؤں"۔

## Posted On Kitab Nagri

"لیکن بیٹا تم کچھ اور دن یہاں رک جاتی"۔ احمر شاہ نے روکا۔  
"نہیں خالو۔۔۔۔۔ کافی دن ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔ ویسے بھی ماما کی مجھے اتنی بار کالز آچکی ہیں۔۔۔۔۔ وہ بھی اداس ہو گئی ہیں میرے بغیر"۔

"ہاں یہ بات تو ہے کہ ماں، باپ کو اولاد کی کمی بہت محسوس ہوتی ہے"۔  
یکایک از لان اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے سیڑھیاں اترتا دیکھائی دیا۔ زمیل نے دیکھا کہ وہ بھی نیوی بلیورنگ کی ہی شرٹ، جینز پینٹ اور جیکٹ میں ملبوس تھا۔ اسے خود کے ساتھ اس طرح میچنگ کرتا دیکھ کر وہ مسکرائی تھی۔

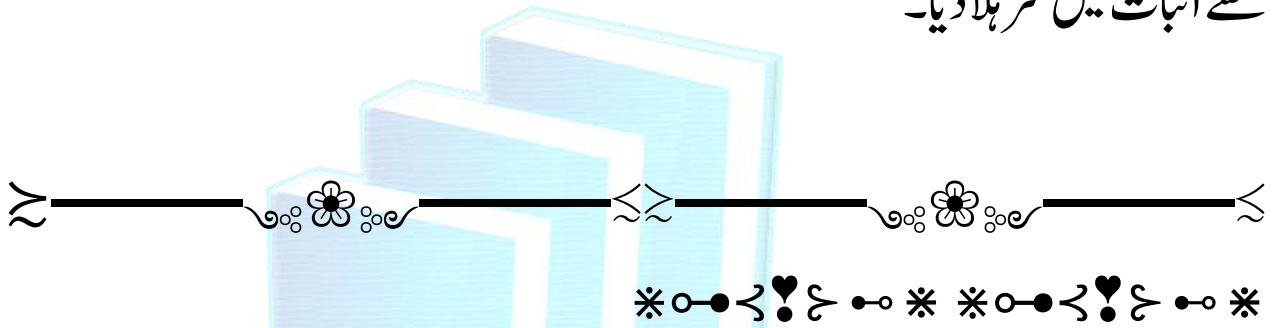
"ٹھیک ہے تو پھر ہم لوگ چلتے ہیں"۔ از لان نیچے آکر سب کی جانب نگاہ دوڑاتے ہوئے بولا اور پھر فار یہ بیگم کی جانب بڑھا۔

"دعاؤں میں یاد رکھیے گاموم"۔  
"ضرور میرے لعل"!! انہوں نے ماتھا چوما تو از لان نے مسکرا کر گلے سے لگایا۔ پھر زمیل انکے سامنے ہوئی۔

"خدا حافظ ممائی جان!"  
"اللہ حافظ بیٹی"۔ گلے سے لگایا گیا۔ پھر از لان اور زمیل دونوں احمر شاہ سے گلے ملے۔ جب وہ اسفل کے سامنے ہوا تو اسے گلے سے لگا کر بولا۔

## Posted On Kitab Nagri

"اپنا خیال رکھیے گا بھائی۔۔۔۔۔ آپ نے جو کام مجھے دیا ہے وہ ضرور پورا کروں گا۔" اسفل مسکرایا۔  
آئزہ کے سامنے سے وہ دونوں خاموشی سے گزر گئے۔ تبھی عائنزل نے انہیں چلتے ہوئے پیچھے سے پکارا۔  
"ازلان!" اس کی آواز پر دونوں نے وہیں قدم جمادیئے۔  
"مجھے امریکہ جانا ہے۔۔۔۔۔ ایئر پورٹ تک چھوڑ دو گے پلیز؟" ازلان نے گردن گھمائی اور خاموشی سے اثبات میں سر ہلادیا۔



ایئر پورٹ تک وہ خاموشی سے سفر کرتے رہے۔ پورے راستے عائنزل کے ذہن میں بس اپنی گمشدہ محبت کو سامنے کسی اور کے ساتھ بیٹھا دیکھ کر رونا ہی آرہا تھا اور وہاں پہنچ کر جیسے ہی وہ گاڑی سے نیچے اتری تو ازلان نے بنا ملے ہی گاڑی پھر سے اسٹارٹ کی۔

"ازلان وہ جارہی ہے کم از کم نیچے اتر کر اس سے مل تو لیں ہم۔" زمیل بولی۔  
"آئی ہیو نو انٹرسٹ" (I have no interest)۔ وہ بے تاثر لہجے میں بولا۔ تو عائنزل نے اس کے شیشے پر نوک کیا۔ خفگی سے اس کی جانب دیکھتے ہوئے ازلان نے شیشہ نیچے کیا۔

## Posted On Kitab Nagri

"باہر آنا زرا پلینز"۔ اسکی بات سن کر وہ غصے سے اسے تاڑتا ہوا باہر آیا۔ زمیل بھی اسکے پیچھے ہی اتری تھی۔

"ہاں بولو"۔ جینز کی جیبوں میں ہاتھ پھنساتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا۔

"زمیل تمہارے سامنے کھڑی ہے۔۔۔ چاہے تو اس سے پوچھ سکتے ہو۔۔۔ میں نے آج تک جو کچھ بھی کیا اس کی معافی میں زمیل سے مانگ چکی ہوں۔۔۔ اور اس نے مجھے معاف کر دیا ہے۔۔۔ مگر اب تم سے معافی مانگنا چاہتی ہوں"۔

"ضرورت نہیں ہے"۔ ازلان کی آنکھوں میں اس کیلئے نفرت صاف دیکھی جاسکتی تھی۔

"دیکھو میں جانتی ہوں میں نے جو کچھ بھی کیا اس کے بعد میں شاید معافی کے قابل ہوں بھی نہیں۔۔۔۔ لیکن تم خود ہی بتاؤ کہ ایک انسان جو بچپن سے آپ سے محبت کرتا ہو۔ جب اس کی محبت کوئی اور اچانک چھین کر لے جائے تو انسان جذباتی اور خود غرض ہو ہی جاتا ہے۔۔۔ میں جان گئی ہوں کہ انسان صرف تمنا کر سکتا ہے۔۔۔ ملتا وہی ہے جو مقدر میں لکھا ہوتا ہے۔۔۔۔۔ میری غلطی صرف اتنی تھی کہ میں نے ایک لا حاصل انسان سے محبت کی۔۔۔ اور پھر اس محبت کو پانے کی خاطر اتنا آگے نکل گئی کہ واپسی کا کوئی راستہ ہی نہیں بچا۔۔۔۔ میں بری نہیں تھی ازلان۔۔۔۔ تم جانتے ہو۔۔۔۔ بس وقت اور حالات نے مجھے اتنا برابر بنا دیا کہ تمہیں پانے کی خاطر میں نے ہر حد پار کر دی۔۔۔۔ لیکن میں نے کبھی تمہارے علاوہ کسی دوسرے مرد سے محبت نہیں کی۔۔۔۔ کر ہی

## Posted On Kitab Nagri

نہیں سکی۔۔۔۔۔ تمہیں کھو کر میں نے اب اپنی ہار قبول کر لی ہے۔۔۔۔۔ جان گئی ہوں کہ تم نہ تو میرے کبھی تھے اور نہ ہی ہو سکتے ہو۔۔۔۔۔ اسی لئے اب میں نے حالات سے سمجھوتہ کر لیا ہے۔۔۔۔۔ ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا۔" آنسو ٹپ ٹپ اسکی گال پر بہنے لگے۔

"محبت کبھی خود غرض نہیں ہوتی عازل۔۔۔۔۔ اور تم نے جو کی اسے محبت نہیں۔۔۔۔۔ ضد کہتے ہیں۔" بغور اسکے چہرے کو دیکھ کر وہ صرف اتنا ہی بولا۔

"محبت کرنے والے نارمل نہیں ہوتے۔۔۔۔۔ مگر پتا ہے؟۔۔۔۔۔ وہ ابنارمل بھی نہیں ہوتے۔۔۔۔۔ وہ بس منفرد ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ باقی سب سے الگ۔۔۔۔۔ انکی سوچ، انکے خیالات الگ ہوتے ہیں باقی لوگوں سے۔۔۔۔۔ وہ دماغ کی بجائے دل کی سننے پہ مجبور ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ اور پتا ہے؟ اگر دل کو عقل آ جائے نا۔۔۔۔۔ تو دماغ کی عقل اس دل کی عقل کے سامنے کچھ بھی نہیں ہوتی۔۔۔۔۔ دماغ کی عقل تو خود غرض نہیں بناتی۔۔۔۔۔ مگر دل کی عقل ضرور بنادیتی ہے۔۔۔۔۔ اور یہ صرف کتابی باتیں ہوتی ہیں کہ اپنے محبوب کی خوشی میں خوش ہونا ہی اصل محبت ہوتی ہے۔۔۔۔۔ لیکن حقیقت بہت تلخ ہوتی ہے ازلان۔۔۔۔۔ حقیقت میں ہم اپنے محبوب کو کبھی کسی اور کے ساتھ دیکھ ہی نہیں پاتے۔۔۔۔۔ ہم کبھی اس کو کسی اور کے ساتھ خوش نہیں دیکھ سکتے۔۔۔۔۔ روح بھی چیخ اٹھتی ہے۔" اسکے الفاظ ازلان کو سوچ میں ڈال گئے۔



## Posted On Kitab Nagri

"میری دعا ہے کہ تمہیں ایک بہت ہی اچھا انسان ملے۔۔۔ اتنا اچھا کہ تمہیں میں کبھی یاد ہی نہ رہوں۔" از لان کی بات پر وہ کھل کر ہنسی تو اس نے تیوری چڑھائی۔

"از لان جس شخص سے محبت ہوتی ہے نا۔۔۔ وہ ملے یا نہ ملے، اُسکی جگہ کوئی نہیں لے سکتا۔۔۔ پھر چاہے اُس سے بہتر یا بہترین چیز بھی ہماری زندگی میں شامل ہو جائے۔۔۔ پھر بھی کہیں نہ کہیں، کبھی نہ کبھی ہمیں اُس کھوئی ہوئی محبت کی یاد تڑپاتی ہے۔۔۔۔ اور دل کہتا ہے کہ۔۔۔ اگر وہ ہوتا تو کہانی کچھ اور ہوتی۔" اُسکی بات پر وہ افسردگی سے دیکھنے لگا۔

"میں نے بھی تمہیں معاف کیا عازل۔۔۔ اور ہو سکے تو تم بھی مجھے معاف کر دینا۔۔۔ کیونکہ میں تمہیں تمہاری محبت نہیں دے سکا۔۔۔ کاش تم کسی اور سے محبت کرتی ہوتی۔۔۔ تو میں خود اس انسان کو گریبان سے پکڑ کر تمہارے سامنے پٹخ دیتا۔۔۔ مگر میرے دل پر میرا خود کا زور بھی نہیں چلتا۔۔۔ ایم سوری۔"

"کوئی بات نہیں۔۔۔۔ تمہیں پتا ہے؟ میں ان ہزاروں لڑکیوں سے لڑ سکتی تھی جو تم سے پیار کرتی ہوں۔۔۔ لیکن میں اس ایک لڑکی سے نہیں جیت پائی۔۔۔ جس سے تم پیار کرتے تھے۔" اس نے زمیل کی جانب دیکھتے ہوئے بے بسی سے کہا۔

"اور خود کشی کی کوشش کر کے ایک چیز کا اندازہ تو ہو ہی گیا ہے مجھے کہ تعلق ختم ہو تو تو تکلیف تو ہوتی ہے۔۔۔۔ مگر آدمی مرتا نہیں ہے۔" ناچاہتے ہوئے وہ نم آنکھوں سے بھی مسکرائی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

"خدا حافظ"۔ وہ ساکت کھڑا بولا۔

"امید کرتی ہوں کہ ہمارا سامنا دوبارہ کبھی نہ ہو۔۔۔۔۔ اگر میری شادی کبھی کسی اور سے ہو بھی جائے تو پلیز۔۔۔۔۔ ماما چاہے تمہیں انوائٹ کریں یا نہ کریں پر تم مت آنا پلیز۔۔۔۔۔ کیونکہ پھر سے تمہیں اپنے سامنے دیکھ میں اپنا حوصلہ ہار جاؤں گی۔۔۔۔۔ آخری بار مل رہے ہیں تو ایک آخری خواہش پوری کر سکتے ہو میری؟"

"کیا؟"

"آخری بار جانے سے پہلے مجھے اپنے گلے سے لگا لو۔۔۔۔۔ کیونکہ کہتے ہیں کہ من پسند انسان کا صرف آٹھ سیکنڈ تک گلے لگانا ہی ہماری ساری ٹینشنز کو ختم کر دیتا ہے"۔ اسکی ڈیمانڈ پر زیمیل اور از لان دونوں نے گھور کر اسے دیکھا۔ پھر اس نے نظریں زیمیل کی چہرے پر فائق کیں تو وہ منفی میں سر ہلا گئی۔

"ایم سوری"۔ اس نے بنا نظریں ملائے کہا اور جھٹ سے اپنا رخ گاڑی کی جانب موڑا۔ چند آنسو پھر سے لڑکھ کر اسکی گال سے بہتے ہوئے گردن تک آگئے۔ زیمیل نے آگے بڑھ کر خاموشی سے مسکراتے ہوئے اسے گلے سے لگایا۔ مگر عاتزل نے کوئی ردِ عمل ظاہر نہ کیا۔ پھر اسے دیکھتے ہوئے وہ بھی گاڑی میں جا بیٹھی۔ چند ہی پلوں میں گاڑی اسکی نظروں سے اوجھل تھی اور وہ ایئر پورٹ پر شکاڈ کھڑی اپنی بے بسی پر قمیض کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر لب سمیٹتے ہوئے رو دی۔

جاری ہے

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)